WED.23.Oct.2024
VOLUME:19 NO: 270
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

Established May 1994 : قائم شدہ: مئی

ورقِ تازہ
نانڈیڑ

RNI No. MAHURD/2006/16935
نانڈیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت
waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

بروز بدھ 23/اکتوبر 2024
جلد:19 شمارہ: 270
17/ربیع الثانی 1446ھ
قیمت 3=00 روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com-Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے۔بی۔ایڈ)

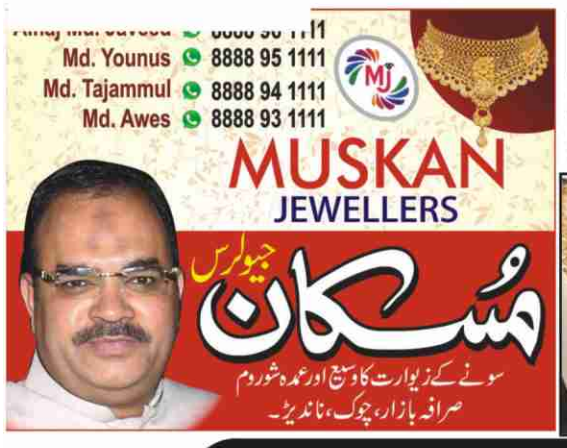

الحاج قاضی نوید محی الدین صدیقی
M.: 9960532993
7249532993
KANGAN JEWELLERS
کنگن جویلرس
اسحاق ٹاور، صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔
ہمارے پاس ترکش، کویتی، عربی سونے کے زیورات تیار اور آرڈر کے مطابق بنا کر دیئے جاتے ہیں۔

وقف ترمیمی بل: جوائنٹ پارلیمانی کمیٹی کی میٹنگ میں زوردار ہنگامہ

بی جے پی ایم پی ابھجیت گنگوپادھیائے اور ٹی ایم سی رکن پارلیمنٹ کے درمیان کسی زبردست بحث کلیان بنرجی زخمی

نئی دہلی:22/اکتوبر (ایجنسیز) 'وقف (ترمیمی) بل 2024' کے لیے تشکیل جوائنٹ پارلیمانی کمیٹی (جے پی سی) کی میٹنگ میں ہنگامہ کا دور جاری ہے۔ آج ایک بار پھر جے پی سی میں شامل برسر اقتدار اور حزب اختلاف طبقہ کے رکن میں زوردار بحث دیکھنے کو ملی۔ اس مرتبہ تو اس بحث نے جارحانہ رخ اختیار کر لیا اور نتیجہ یہ ہوا کہ ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) رکن پارلیمنٹ کلیان بنرجی زخمی ہو گئے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق جے پی سی کی میٹنگ میں بی جے پی رکن پارلیمنٹ ابھجیت گنگوپادھیائے اور ٹی ایم سی رکن پارلیمنٹ کلیان بنرجی کے درمیان کسی بات پر تلخ بحث شروع ہوگئی۔ میٹنگ کے دوران ہی دونوں لیڈران نے جارحانہ رخ اختیار کر لیا اور پھر دیکھتے ہی دیکھتے اس نوک جھونک نے شدت اختیار کر لی۔ دونوں لیڈران کے درمیان تصادم کی حالت پیدا ہوگئی جس سے کلیان بنرجی کی ٹیبل پر رکھی شیشے کی بوتل گر کر ٹوٹ گئی۔ اس واقعہ سے کلیان بنرجی کی انگلیاں زخمی ہوگئیں جس کی تصویر سوشل میڈیا پر سامنے آئی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ اڈیشہ کی ایک تنظیم کے رکن وقف املاک سے متعلق اپنی رائے رکھ رہے تھے تبھی یہ ہنگامہ شروع ہوا۔ ذرائع کے حوالے سے جو خبریں سامنے آرہی ہیں، اس میں کہا جا رہا ہے کہ ہنگامہ کے وقت جسٹس ان ریٹلٹی، کٹک، اڈیشہ اور پنچ سکھا پر چار کٹک، اڈیشہ بانی منڈلی کا پریزنٹیشن چل رہا تھا۔ کلیان بنرجی اس دوران اپنی بات رکھنا چاہتے تھے، حالانکہ ان سے پہلے ہی دو تین مرتبہ بات ہو چکی تھی۔ پھر بھی وہ پریزنٹیشن کے دوران اپنی کچھ بات رکھنا چاہ رہے تھے، جس پر بی جے پی رکن پارلیمنٹ ابھجیت گنگوپادھیائے نے اعتراض ظاہر کیا۔ دونوں ہی فریقین کی جانب سے دعویٰ کیا جا رہا ہے کہ سامنے والے نے نازیبا زبان کا استعمال کیا۔ اسی درمیان کلیان بنرجی نے میز پر رکھی شیشے کی بوتل اٹھا کر ٹیبل پر دے ماری اور خود کو چوٹ پہنچالی۔ بی جے پی اراکین کا الزام ہے کہ کلیان بنرجی نے ٹوٹی ہوئی بوتل چیئرمین کی طرف اچھال دی۔ حالانکہ اس تعلق سے کچھ بھی مصدقہ طور پر سامنے نہیں آیا ہے۔ لیکن جو تصویریں سامنے آئی ہیں اس میں کلیان بنرجی کی کچھ انگلیوں پر پٹی بندھی ہوئی دکھائی دے رہی ہے۔ اس واقعہ کے بعد میٹنگ کچھ دیر کے لیے ملتوی کرنی پڑی۔

میں جب تک زندہ ہوں کسانوں، فوجیوں اور کھلاڑیوں کیلئے لڑتی رہوں گی: ونیش پھوگاٹ

چنڈی گڑھ: پہلوان اور ہریانہ کے جولانہ سے کانگریس ایم ایل اے ونیش پھوگاٹ نے منگل کو کہا کہ جب تک وہ زندہ ہیں وہ کسانوں، فوجیوں اور کھلاڑیوں کے لیے لڑتی رہیں گی۔ یہاں میڈیا سے بات کرتے ہوئے ونیش نے کہا کہ جب وہ سیاست میں نہیں تھیں تب بھی انہوں نے کسانوں کے لیے آواز اٹھائی تھی۔ انہوں نے کہا کہ کسان، فوجی اور کھلاڑی ملک کی بنیاد ہیں اور وہ ہمیشہ ان کے لیے لڑیں گی۔ سیاست میں آنے اور ایم ایل اے بننے کے بعد جو ذمہ داری ان پر آئی اس سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ یہ ذمہ داری ان پر تھی جب وہ ملک کے لیے کھیلتی تھیں۔ اب ایم ایل اے بننے کے بعد نہ صرف حلقے کے لوگ پر امید ہیں بلکہ ملک کی نظریں ان پر لگی ہوئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں یقین دلانا چاہتی ہوں کہ ہم نے جو لڑائی لڑی وہ ہر اس بہن اور بیٹی کی لڑائی ہے جو لڑنا جانتی ہے، ہم ان لوگوں کی لڑائی لڑنے کے لیے کام کریں گے جو لڑنا چاہتے ہیں۔

مدرسہ ایکٹ معاملہ

سماعت مکمل، سپریم کورٹ نے فیصلہ رکھا محفوظ

چیف جسٹس نے کہا '700 سالہ تاریخ برباد نہیں کر سکتے'

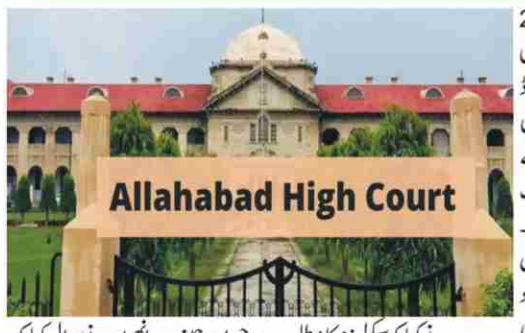

نئی دہلی:22/اکتوبر (ایجنسیز) سپریم کورٹ میں آج (22 اکتوبر) الہ آباد ہائی کورٹ کے اس فیصلے کو چیلنج دینے والی عرضیوں پر سماعت ہوئی جس میں یوپی مدرسہ ایجوکیشن بورڈ ایکٹ 2004 کو غیر آئینی قرار دیا گیا تھا۔ اس معاملے میں عدالت عظمیٰ نے منگل کے روز سبھی فریقین کی دلیلیں سننے کے بعد اپنا فیصلہ محفوظ رکھ لیا ہے۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ سماعت کے دوران یوپی حکومت نے مدرسہ ایکٹ کی حمایت کی۔ عدالت میں اپنی بات رکھتے ہوئے حکومت کی طرف سے پیش وکیل اے ایس جی نٹراجن نے کہا کہ یوپی حکومت نے الہ آباد ہائی کورٹ کے فیصلے کو قبول کیا ہے اور اس کے خلاف کوئی عرضی داخل نہ کرنے کا فیصلہ لیا ہے۔ حکومت کی طرف سے یہ بھی کہا گیا کہ جہاں تک مدرسہ ایکٹ کے جواز کا سوال ہے، تو ہم نے الہ آباد ہائی کورٹ میں بھی ایکٹ کی حمایت میں دلیل پیش کی تھی اور آج بھی مدرسہ ایکٹ کو لے کر ہمارا وہی رخ ہے۔ ایڈووکیٹ کے ایم نٹراجن کا کہنا تھا کہ مدرسہ ایکٹ کو پوری طرح رد کرنے کا فیصلہ ٹھیک نہیں، ایکٹ کے صرف ان التزامات کا تجزیہ ہونا چاہیے جو بنیادی حقوق کے خلاف ہیں۔ اس ایکٹ کو پوری طرح خارج کرنا مناسب نہیں۔ مدرسہ ایکٹ میں تبدیلی ضرور ہو سکتی ہے، لیکن اسے پوری طرح رد کرنا ٹھیک نہیں۔ سماعت کے دوران چیف جسٹس آف انڈیا ڈی وائی چندر چوڑ نے کہا کہ سیکولرزم کا مطلب ہے جیو اور جینے دو۔ انھوں نے سوال کیا کہ کیا آرٹی ای (تعلیم کے حقوق) خاص طور سے مدارس پر نافذ ہوتا ہے؟ پھر وہ کہتے ہیں کہ کیا ہندوستان میں ہم کہہ سکتے ہیں کہ تعلیم کے معنی میں مذہبی تعلیم شامل نہیں ہو سکتی؟ یہ بنیادی طور پر ایک مذہبی ملک ہے۔ چیف جسٹس آف انڈیا نے یہ بھی سوال کیا کہ کیا یہ آپ کے قومی مفاد میں ہے کہ آپ مدارس کو ریگولیٹ کریں؟ ان سوالات کو اٹھانے کے بعد چیف جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ نے واضح لفظوں میں کہا کہ ''آپ اس طرح 700 سال کی تاریخ کو برباد نہیں کر سکتے۔'' ساتھ ہی وہ یہ بھی کہتے ہیں کہ ''مان لیجیے کہ ہم ہائی کورٹ کے حکم کو برقرار رکھتے ہیں، پھر بھی بچوں کے والدین انھیں مدرسہ بھیجیں گے۔''

زہریلی فضا میں خود کو صحت مند رکھنے کا چیلنج

خوراک میں ضروری تبدیلی لانی ہوگی

نئی دہلی:22/اکتوبر (ایجنسیز) دہلی-این سی آر میں مسلسل ہوا کی کوالیٹی خراب سے خراب تر ہوتی چلی جا رہی ہے۔ ہوا کی خراب ہوتی کوالیٹی کی وجہ سے فضائی آلودگی میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے اور لوگ زہریلی ہوا میں سانس لینے پر مجبور ہو گئے ہیں۔ فضائی آلودگی کئی طریقوں سے ہماری صحت کو نقصان پہنچا سکتا ہے۔ ایسے میں ان حالات میں خود کو صحت مند رکھنے کے لیے پھیپھڑوں کا صحت مند ہونا بے حد ضروری ہے۔ آلودگی سے بچنے کے لیے ہم اپنی ڈائٹ میں آنولہ شامل کر سکتے ہیں۔ آنولہ کو وٹامن سی کا اچھا ذرائع مانا جاتا ہے۔ وٹامن سی جسم کے لیے سب سے طاقتور اینٹی آکسیڈنٹ ہے جو فری ریڈیکل کی صفائی کرنے میں مدد کر سکتا ہے۔ وہیں ہری پتے دار سبزیوں کا بھی استعمال ضروری ہے۔ یہ نہ صرف آلودگی سے بچاتی ہیں بلکہ جسم کے لیے کافی فائدہ مند بھی مانی جاتی ہیں۔ سبزیوں میں ہری دھنیا کے پتے، چولائی کا ساگ، گوبھی اور شلجم میں وٹامنس کے عنصر پائے جاتے ہیں۔ سردیوں میں گڑ کھانا کافی فائدہ مند ہے کیونکہ گڑ میں موجود آئرن خون میں آکسیجن کی سپلائی کو آسان بنائے رکھنے میں مدد کرتا ہے جو آلودگی سے بچانے میں کارآمد ہے۔ خشک میوے کھانا بھی صحت کے لیے مفید مانا جاتا ہے۔ میوے میں بادام، پستا، اکھروٹ وغیرہ کو کھانے میں شامل کیا جا سکتا ہے۔ یہ وٹامن ای کے اچھے ذرائع مانے جاتے ہیں۔ وٹامن ای الودگی سے بچانے میں آپ کی مدد کر سکتا ہے۔ ادرک میں کافی مقدار میں دوائی کی خوبیاں پائی جاتی ہے، اسے دواؤں کی خوبیوں کا خزانہ بھی کہا جاتا ہے۔ سردیوں میں ادرک کھانے سے امیون سسٹم مضبوط بنتا ہے۔ یہ موسمی انفکشن سے بچانے کے علاوہ آلودگی سے بچانے میں مددگار ثابت ہو سکتا ہے۔ ادرک کو چائے یا شہد کے ساتھ بھی اس استعمال کر سکتے ہیں۔ ان چیزوں کو اپنے کھانے میں شامل کر کے ہم اپنی صحت کو ٹھیک رکھ سکتے ہیں اور فضا میں پھیلی زہریلی ہوا کا سامنا کرنے کے لیے پوری طرح تیار بھی کر سکتے ہیں۔

بی جے پی رکن اسمبلی بال مکند چپل پہن کر مسجد میں گھسے اور کہا

'یہ مندر ہے'، جب مسلمانوں نے ہنگامہ کیا تو فرار ہو گیا

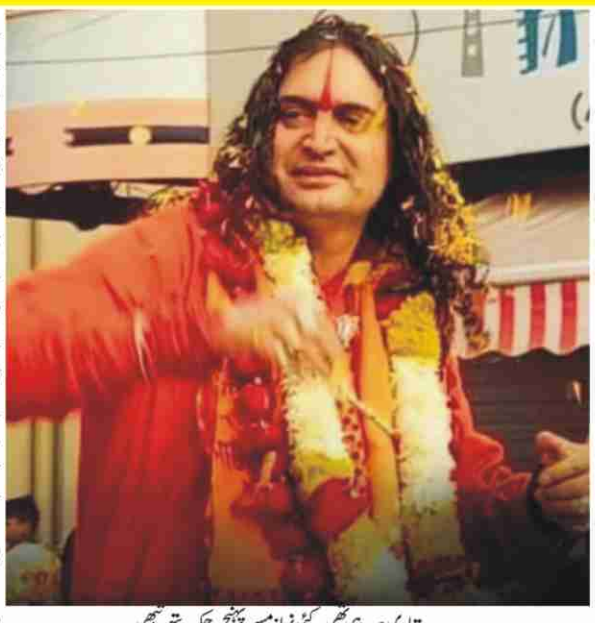

جئے پور:22/اکتوبر (ایجنسیز) بی جے پی رکن اسمبلی بال مکند آچاریہ نے منگل کے روز ایک مسجد میں داخل ہو کر ہنگامہ کھڑا کر دیا۔ راجستھان کے جئے پور میں ہوا محل سیٹ سے رکن اسمبلی بال مکند اچانک باسدن پورہ واقع شیعہ امام گاہ مسجد میں چپل پہن کر داخل ہوئے اور کہنے لگے کہ ''یہ دیواستھان ہے''۔ جب وہ یہ سب کہہ رہے تھے تو مسجد میں نماز کا وقت قریب تھا۔ دھیرے دھیرے وہاں نمازی جمع ہونے لگے اور کسی نے بال مکند کی حرکت کی اطلاع پولیس کو دے دی۔ حالانکہ نمازیوں کی بھیڑ بڑھنے اور حالات کشیدہ ہوتے دیکھ بال مکند پولیس کی آمد سے قبل ہی بھاگ کھڑے ہوئے۔ کچھ عینی شاہدین کا کہنا ہے کہ شیعہ امام گاہ مسجد میں نماز کی تیاری ہو رہی تھی۔ کئی نماز مسجد پہنچ چکے تھے، تبھی ہوا محل سے بی جے پی رکن اسمبلی بال مکند اپنے حامیوں کے ساتھ پہنچ گئے اور ہنگامہ کرنے لگے۔ رکن اسمبلی نے دعویٰ کیا کہ اس مسجد کی تعمیر مندر اور دیواستھان کی زمین پر کی گئی ہے۔ ان کے اس دعویٰ کی وجہ سے مسجد میں بہت دیر تک ماحول گرم رہا۔ شیعہ طبقہ کے لوگوں نے انھیں مسجد اور زمین کے کاغذات دکھائے جو بی جے پی لیڈر کے دعووں کو غلط ثابت کر رہے تھے۔ انھیں بتایا گیا کہ یہ مسجد وقف کی زمین پر تعمیر ہوئی ہے۔ بی جے پی رکن اسمبلی بال مکند جب یہ تنازعہ پیدا کر رہے تھے تو کسی نے پولیس کو خبر دے دی۔ پولیس خبر ملنے کے بعد مسجد پہنچی بھی، لیکن اس سے پہلے بال مکند وہاں سے نکل چکے تھے۔ مسجد میں موجود لوگوں نے پولیس کو بتایا کہ بال مکند نے اس طرح کی حرکت پہلے بھی کی ہے۔ وہ اکثر کسی نہ کسی مسجد میں گھس جاتے ہیں اور لوگوں کو دہشت گرد بتاتے ہوئے زمین خالی کرانے کے لیے ہنگامہ کرنے لگتے ہیں۔ نتیجۂ کار لوگوں کے جذبات مجروح ہوتے ہیں اور جھگڑے فساد کی حالت بن جاتی ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق جب پولیس مسجد پہنچی تو انھیں بھی لوگوں نے زمین کے کاغذات دکھائے۔ امام باڑے کے امام نے پولیس کو ایک تحریری شکایت بھی دی جس میں بتایا کہ رکن اسمبلی نے ان کے ساتھ بدتمیزی کی ہے۔ اتنا ہی نہیں، منع کرنے کے بعد بھی وہ لوگ جوتے چپل پہن کر عبادت گاہ میں داخل ہو گئے۔ ساتھ ہی خواتین کے ساتھ بدسلوکی بھی کی گئی۔ امام مسجد نے سوال اٹھایا کہ وہ خود ایک مندر کے پجاری ہیں، ایسے میں ان کے اس سلوک کو کہاں تک جائز مانا جا سکتا ہے۔ امام مسجد سمیت کچھ دیگر لوگوں کا کہنا ہے کہ بال مکند آچاریہ کے ساتھ کچھ اراضی مافیا بھی مسجد آئے تھے۔ ان سبھی کی نظر وقف کی بیش قیمت 14 بیگھا زمین پر ہے۔

جبل پور کی آرڈیننس فیکٹری میں دھماکہ، 11 مزدور زخمی، 2 کی موت

جبل پور:22/اکتوبر (ایجنسیز) جبل پور کی آرڈیننس فیکٹری میں ایک دھماکہ ہونے کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔ رپورٹ کے مطابق یہ دھماکہ منگل کی صبح تقریباً 45:10 بجے پیش آیا۔ دھماکے کے وقت عمارت میں تقریباً 13 افراد موجود تھے، جن میں سے تمام زخمی ہو گئے ہیں۔ دھماکے کے نتیجے میں 11 افراد شدید زخمی ہوئے، جن میں سے دو افراد کی حالت نازک ہے اور انہیں علاج کے لیے مہاکوشل اسپتال منتقل کیا گیا۔ بدقسمتی سے، علاج کے دوران دونوں کی موت ہوگئی۔ مہاکوشل اسپتال میں زیر علاج دیگر زخمیوں کے نام شام یلال اور رندھیری بتائے گئے ہیں، جن کی حالت بھی تشویشناک ہے۔ دھماکے کے بعد، کئی مزدور ملبے میں دب جانے کی اطلاع ہے، جس کی وجہ سے بچاؤ اور امدادی کارروائیاں جاری ہیں۔ مقامی انتظامیہ اور ریسکیو ٹیمیں متاثرہ افراد کو نکالنے کے لیے کوششیں کر رہی ہیں۔ فیکٹری کی یہ عمارت تھاؤنڈ پاؤڈر بم کی تیاری کے لیے استعمال کی جاتی ہے، جو کہ ہندوستانی فضائیہ کے زیر استعمال ہیں۔

دہلی میں فضائی آلودگی کی سطح انتہائی خطرناک، ایئر کوالٹی انڈیکس 317 پر پہنچ گیا

نئی دہلی:22/اکتوبر (ایجنسیز) سردیوں کی آمد کے ساتھ ہی قومی راجدھانی دہلی میں فضائی آلودگی کی سطح میں تشویشناک اضافہ ہو گیا ہے۔ منگل کی صبح 30:8 بجے تک دہلی کا اوسط ایئر کوالٹی انڈیکس (اے کیو آئی) 317 پر پہنچ گیا، جو کہ انتہائی خطرناک درجہ بندی میں آتا ہے۔ مرکزی آلودگی کنٹرول بورڈ (سی پی سی بی) کے مطابق دہلی کی فضائی آلودگی کی صورت حال اس وقت نہایت سنجیدہ ہے۔ اگر ہم دہلی این سی آر کے مختلف مقامات کا جائزہ لیں تو فرید آباد میں اے کیو آئی 156، گڑگاؤں میں 221، غازی آباد میں 263، گریٹر نوئیڈا میں 276 اور نوئیڈا میں 246 درج کیا گیا۔ یہاں یہ بات قابل غور ہے کہ دہلی کے بیشتر علاقوں میں اے کیو آئی 300 سے اوپر اور بعض مقامات پر 400 کے قریب ہے، جو کہ بہت ہی خراب تصور کیا جاتا ہے۔ خاص طور پر، علی پور میں 322، آنند وہار میں 385، اشوک وہار میں 342، آیا نگر میں 316، بوانا میں 350 اور براڑی کراسنگ میں 340 کی سطح ریکارڈ کی گئی ہے۔ دہلی کے بین الاقوامی ہوائی اڈے (آئی جی آئی) پر بھی اے کیو آئی 318 درج کیا گیا ہے، جبکہ جہانگیر پوری میں یہ 358، میجر دھیان چند اسٹیڈیم میں 328 اور منڈکا میں 365 تک پہنچ گیا ہے۔ دہلی کے دیگر علاقوں میں بھی صورتحال بہتری کی طرف نہیں بڑھ رہی ہے۔ نہرو نگر میں 321، نارتھ کیمپس ڈی یو میں 310، اوکھلا فیز 2 میں 314، اور راک پورم میں 333 کا اے کیو آئی درج کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ، روہنی میں 348، سیری فورٹ میں 395 اور ویویک وہار میں 338 کا معیار ریکارڈ کیا گیا ہے۔ دہلی کے آٹھ علاقوں میں اے کیو آئی 200 سے اوپر اور 300 کے درمیان ہے۔ ان میں چاندنی چوک میں 212، ڈی ٹی یو میں 272، آئی ٹی او میں 296، اور لودھی روڈ میں 281 شامل ہیں۔ یہ اعداد و شمار ظاہر کرتے ہیں کہ دہلی میں فضائی آلودگی کی صورتحال دن بدن بگڑ رہی ہے، اور شہریوں کی صحت کے لیے یہ ایک بڑا خطرہ بن رہا ہے۔

گیانواپی: وضوخانہ کے سروے کا مطالبہ کرنے والی عرضی پر ہوئی سماعت، آئندہ سماعت کے لیے 8 نومبر کی تاریخ مقرر

وارانسی: 22/اکتوبر (ایجنسیز) اتر پردیش کے وارانسی میں متنازعہ گیانواپی مسجد احاطہ میں موجود وضو خانہ کا سروے آرکیالوجیکل سروے آف انڈیا (اے ایس آئی) سے کرائے جانے کا مطالبہ لگاتار ہو رہا ہے۔ اس سلسلے میں داخل عرضی پر منگل (22 اکتوبر) کو الہ آباد ہائی کورٹ میں سماعت ہوئی۔ اس دوران مدعی راکھی سنگھ کی جانب سے عدالت میں 2023 کی اے ایس آئی رپورٹ پیش کی گئی۔ کچھ ضروری سماعت کے بعد عدالت نے معاملے کی سماعت کے لئے اگلی تاریخ 8 نومبر کی دوپہر 2 بجے مقرر کی ہے۔ یکم اکتوبر کو ہوئی گزشتہ سماعت میں ہندو فریق کی جانب سے ایک مدعی لکشمی دیوی نے حلف نامہ داخل کیا تھا۔ اس حلف نامہ میں سائنٹفک سروے کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ دوسری طرف مسلم فریق کی طرف سے بھی جوابی حلف نامہ داخل کیا گیا تھا۔ انجمن انتظامیہ مسجد کمیٹی کی طرف سے عدالت میں اپنا موقف پیش کیا گیا۔ بعد ازاں راکھی سنگھ نے مسلم فریق کے حلف نامے کا جواب داخل کیا تھا۔ قابل ذکر ہے کہ شرنگار گوری کیس کی اہم عرضی دہندہ راکھی سنگھ کی طرف سے گیانواپی احاطہ میں موجود وضو خانہ کے اے ایس آئی سروے کے مطالبہ سے متعلق سول نظر ثانی کی عرضی داخل کی گئی ہے۔ انہوں نے وارانسی کے ضلعی جج کے فیصلے کے خلاف عرضی داخل کی ہے۔ اس معاملے کی سماعت جسٹس رنجن اگروال کی سنگل بنچ کر رہی ہے۔ راکھی سنگھ کی عرضی میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ جس طرح گیانواپی کے پورے احاطے کا اے ایس آئی سروے کیا گیا ہے، اسی طرح سیل کیے گئے وضو خانے کا بھی سروے کرایا جائے۔ 2 سال پہلے مبینہ طور پر شیولنگ ملنے کے بعد احاطہ میں موجود وضو خانے کو سیل کر دیا گیا تھا۔ دراصل وضو خانہ میں موجود متنازعہ پتھر کو ہندو فریق شیولنگ بتا رہا ہے، جبکہ مسلم فریق کا کہنا ہے کہ یہ فوارہ ہے۔ عدالت کے ذریعہ حکم جاری کیے جانے کے بعد اس حصہ کو سیل کر دیا گیا تھا۔ اس تنازعہ کے دوران اب تک وضو خانے کا سروے نہیں ہوا ہے۔ اے ایس آئی نے پچھلے سال 24 جولائی سے 2 نومبر تک گیانواپی کے احاطہ کا سائنٹفک سروے کیا تھا، صرف وضو خانہ کے اس حصے کا سروے نہیں ہوا۔

'سیاست میں نئے باب کی شروعات'، پرچۂ نامزدگی داخل کرنے سے قبل پرینکا کو ملی مبارکبادیاں

وائناڈ: کانگریس جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی 23 اکتوبر کو وائناڈ پارلیمانی سیٹ سے پرچۂ نامزدگی داخل کریں گی۔ وہ آج اپنی ماں سونیا گاندھی کے ساتھ کیرالہ پہنچ بھی چکی ہیں جہاں پارٹی لیڈران و کارکنان نے ان کا پرتپاک خیر مقدم کیا۔ کانگریس نے اپنے 'ایکس' ہینڈل پر کچھ تصویریں شیئر کی ہیں جن میں دیکھا جا سکتا ہے کہ سلطان بتھیری واقع سپتا ریسورٹ میں دونوں سرکردہ لیڈران کا استقبال کیا جا رہا ہے۔ پرینکا گاندھی نے تو سلطان بتھیری میں ایک مقامی خاتون سے ملاقات بھی کی جس سے انھیں بے پناہ اپنائیت ملی۔ ضعیف خاتون نے پرینکا گاندھی کو بطور تحفہ وہ مالا بھی پیش کیا جسے وہ برسوں سے پہن رہی تھی۔ محبت بھرے اس تحفہ کو حاصل کر کانگریس جنرل سکریٹری نے مسرت کا اظہار کیا اور انھیں گلے سے لگایا۔ اس ملاقات کی ویڈیو بھی کانگریس نے اپنے 'ایکس' ہینڈل پر شیئر کی ہے۔ اس درمیان کانگریس کے کئی سرکردہ لیڈران نے ویڈیو پیغامات جاری کر پرینکا گاندھی کو مبارکباد پیش کی ہے اور کہا ہے کہ ہندوستان کی سیاست میں ایک نیا باب شروع ہونے جا رہا ہے۔ آیئے نیچے دیکھیں کس لیڈر نے پرینکا گاندھی کو کن الفاظ میں مبارکباد پیش کی...

وجئے وڈیٹیوار (قائد حزب اختلاف، مہاراشٹر اسمبلی): ہندوستان کی سیاست میں ایک نیا باب شروع ہونے جا رہا ہے۔ ہماری لیڈر پرینکا گاندھی جی وائناڈ سے اپنا پرچۂ نامزدگی بھرنے جا رہی ہیں۔ ہمیں پورا بھروسہ ہے کہ نصف آبادی کے حق کے لیے پرینکا گاندھی جی لڑتی رہیں گی اور ہمیں ملک کی سیاست میں ایک نئی تبدیلی دیکھنے کو ملے گی۔ میں پرینکا گاندھی جی کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

عمران مسعود (رکن پارلیمنٹ، کانگریس): آج بہت خوشی کا دن ہے۔ ہماری لیڈر پرینکا گاندھی جی وائناڈ سے پرچۂ نامزدگی بھرنے جا رہی ہیں۔ آج کانگریس کارکنان کے من کی مراد پوری ہونے جا رہی ہے۔ یہ ملک میں نئی سیاسی تبدیلی کی شروعات ہے۔

گردابی طوفان 'دانا' کی دہشت، اڈیشہ اور بنگال میں اسکول و کالج بند، تقریباً 200 ٹرینیں رَد

بھوبنیشور: گردابی طوفان 'دانا' نے آمد سے پہلے کئی علاقوں میں دہشت پیدا کر دی ہے۔ خلیج بنگال میں بنے کم دباؤ نے طوفان کی شکل اختیار کرنے کے اشارے دے دیے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اس گردابی طوفان کے پیش نظر احتیاطاً مغربی بنگال اور اڈیشہ کے کئی اضلاع میں اسکول و کالج بند کر دیے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ تقریباً 200 ٹرینیں بھی رَد کر دی گئی ہیں۔ مغربی بنگال کی راجدھانی کولکاتا میں ایئرپورٹ اور دیگر اہم مقامات پر سیکورٹی سے متعلق احتیاطی قدم اٹھائے گئے ہیں۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی دفتر کی جانب سے جاری ایک بیان میں بتایا گیا ہے کہ سمندری ساحلوں پر احتیاطی اقدامات کیے جائیں گے اور ماہی گیروں کو سمندر میں جانے سے منع کیا گیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق اڈیشہ اور بنگال دونوں ہی حکومتوں نے ساحلی علاقوں سے لوگوں کو محفوظ مقامات پر پہنچانے کا کام شروع کر دیا ہے۔ انڈین کوسٹ گارڈ کو بھی ہائی الرٹ پر رکھا گیا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق گردابی طوفان 'دانا' 23 سے 25 اکتوبر کے درمیان 100 سے 120 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے ساحلی علاقوں کو متاثر کرے گا۔ ماہی گیروں کو 23 سے 25 اکتوبر تک سمندر میں نہ جانے کی سخت ہدایت دی گئی ہے۔ 'نیوز 18' کی ایک رپورٹ کے مطابق اڈیشہ کے وزیر برائے ریونیو و ڈیزاسٹر مینجمنٹ سریش پجاری نے بتایا کہ ریاست میں 800 سائیکلون شیلٹر تیار کیے گئے ہیں جہاں لوگوں کو محفوظ پناہ دی جائے گی۔ اس کے علاوہ اسکولوں اور کالجوں میں بھی 500 عارضی شیلٹر تیار کیے گئے ہیں۔ اس درمیان وزیر اعلیٰ موہن چرن ماجھی نے بھی یہ یقینی بنانے کی ہدایت دی ہے کہ حساس علاقوں سے 100 فیصد لوگوں کو محفوظ نکالا جائے۔ مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے بنگال کے 7 اضلاع کے 23 اکتوبر سے 26 اکتوبر تک اسکول بند رکھنے کی ہدایت دی ہے۔ ذیلی علاقوں میں مقیم لوگوں کو محفوظ مقامات پر جانے کی ہدایت بھی دے دی گئی ہے۔ اس کے ساتھ ہی ریاستی حکومت کے ذریعہ گردابی طوفان سے نمٹنے کے لیے دیگر ضروری اقدامات کیے جا رہے ہیں۔

وائناڈ کیلئے اپنی بہن سے بہتر نمائندہ کا تصور نہیں کر سکتا: راہول گاندھی

نئی دہلی: کانگریس کی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی واڈرا کے کیرالہ کے وائناڈ پارلیمانی حلقہ سے اپنا پرچہ نامزدگی داخل کرنے سے ایک دن قبل لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہول گاندھی نے آج اپنے سابقہ لوک سبھا حلقے کی تعریف کرتے ہوئے اس سیٹ کے لئے کانگریس کی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی کو بہترین نمائندہ قرار دیا۔ اور کہا کہ وہ اس بات کا تصور بھی نہیں کر سکتے کہ وائناد کے لیے ان کی بہن سے بہتر کوئی نمائندہ ہو سکتا ہے قائد حزب اختلاف نے یہ بھی کہا کہ واڈرا وائناڈ کی ضرورتوں کی پرجوش وکیل ہوں گی اور پارلیمنٹ میں ایک طاقتور آواز ہوں گی، گاندھی نے 'ایکس' پر اپنی پوسٹ میں کہا" وائناڈ کے لوگوں کا میرے دل میں ایک خاص مقام ہے اور میں ان کے لیے اپنی بہن پرینکا گاندھی سے بہتر نمائندہ کا تصور بھی نہیں کر سکتا۔ راہول گاندھی نے کہا ''مجھے یقین ہے کہ وہ وائناڈ کی ضروریات کے لیے ایک پرجوش وکیل اور پارلیمنٹ میں ایک طاقتور آواز ثابت ہوں گی۔'' کل 23 اکتوبر کو ہمارے ساتھ شامل ہوں، جب وہ وائناڈ لوک سبھا حلقہ کے لیے اپنا نامزدگی داخل کریں گی۔ آیئے ایک ساتھ مل کر اس بات کو یقینی بنائیں کہ وائناڈ کی نمائندگی پیار سے ہوتی رہے۔" کانگریس پارلیمانی پارٹی کی صدر سونیا گاندھی، پارٹی صدر ملک ارجن کھڑگے اور مسٹر گاندھی بھی چہارشنبہ کو نامزدگی داخل کرنے کے موقع پر محترمہ واڈرا کے ساتھ موجود رہیں گے۔ خیال رہے کہ گاندھی کے اتر پردیش میں رائے بریلی لوک سبھا سیٹ کو برقرار رکھنے کا فیصلہ کرنے کے بعد وائناڈ سیٹ خالی ہو گئی تھی۔

عدالت کی شرط پر مسلم نوجوان نے 'بھارت ماتا کی جئے' کے نعرے لگائے

بھوپال: مدھیہ پردیش ہائی کورٹ کی ہدایات کے بعد فیضان نثار نامی نوجوان نے، جس پر پاکستان کی حمایت میں نعرے لگانے کا الزام ہے، آج دارالحکومت بھوپال کے ایک پولیس اسٹیشن میں ترنگے کو سلامی دی اور 'بھارت ماتا کی جے' کا نعرہ لگایا۔ فیضان نے حال ہی میں ریل بناتے ہوئے 'پاکستان زندہ باد انڈیا مردہ باد' کے نعرے لگائے تھے۔ اس سے متعلق ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہونے کے بعد نوجوان کو گرفتار کیا گیا۔ حال ہی میں 15 اکتوبر کو جبل پور ہائی کورٹ نے اسے اس شرط پر ضمانت دی تھی کہ وہ مہینے کے دو منگل بھوپال کے مسرود پولیس اسٹیشن میں حاضری دیتے ہوئے وہاں ترنگے کو سلامی دے گا اور 21 بار 'بھارت ماتا کی جے' کے نعرے لگائے گا۔ اسی سلسلے میں آج فیضان تھانے پہنچا اور وہاں 21 بار بھارت ماتا کی جے کے نعرے لگائے۔ نعرے لگانے کے بعد فیضان نے صحافیوں کو بتایا کہ ریل بناتے وقت اس سے غلطی ہوئی ہے اور اب وہ آئندہ کبھی ایسی غلطی نہیں کرے گا۔ اس نے یہ بھی کہا کہ بھارت ماتا کی ہمیشہ جے ہے اور وہ ہمیشہ بھارت ماتا کی جئے کے نعرے لگاتا رہے گا۔ اس سلسلے میں مسروڈ تھانہ انچارج منیش راج بھدوریا نے بتایا کہ عدالت کی ہدایت پر فیضان وقت پر تھانے پہنچا اور 21 بار بھارت ماتا کی جئے کے نعرے لگائے۔

جھارکھنڈ اسمبلی انتخاب: انڈیا اتحاد میں طئے ہوا سیٹوں کا فارمولہ

رانچی: جھارکھن

روزنامہ ورقِ تازہ 2
حالاتِ حاضرہ
दैनिक वरक-ए-ताजा
23 Oct. 2024

60 کلومیٹر چوڑا شہاب ثاقب جس کے گرنے سے زمین پر 500 کلومیٹر کا گڑھا بنا، سمندر اُبل پڑے مگر جانداروں کو زندگی ملی

جیور جینا رینرڈ

سنہ 2014 میں ایک ایسے شہاب ثاقب کی دریافت ہوئی تھی جس کے زمین سے ٹکرانے کے باعث آنے والی 'سونامی' (سمندری طوفان) انسانی تاریخ کے سب سے تباہ کن سمندری طوفانوں میں سے ایک تھا۔ اگرچہ اس کی دریافت 2014 میں ہوئی تھی مگر حقیقت میں یہ شہابیہ تین ارب سال پہلے دنیا سے ٹکرایا تھا جب دنیا پر زندگی اپنے انتہائی ابتدائی مراحل میں تھی۔ سائنسدانوں نے تین ارب سال پہلے دنیا سے ٹکرانے والے اس شہابیے کو 'ایس ٹو' کا نام دیا تھا اور یہ اُس شہابیے سے 200 گنا بڑا تھا جس کے ٹکرانے سے دنیا سے ڈائنوسارز کا خاتمہ ہو گیا تھا۔ سائنسدانوں نے کہا ہے کہ 'ایس ٹو' شہابیے کے زمین سے ٹکرانے کی وجہ سے سمندروں کا پانی اُبل پڑا تھا۔ بڑے بڑے ہتھوڑے لیے سائنسدانوں کی ٹیم پیدل جنوبی افریقہ کے اُس مقام پر گئی جہاں اس شہابیے کے ٹکڑے ابھی بھی موجود ہیں۔ سائنسدانوں کا مقصد تھا کہ چٹان کے کچھ ٹکڑے توڑ کر ان کا جائزہ لیں اور شہابیے کے گرنے کے اثرات سمجھ سکیں۔ سائنسدانوں کو ایسے شواہد ملے جن سے ظاہر ہوتا ہے کہ اتنے بڑے شہابیے نے جہاں زمین کو نقصان پہنچایا تھا وہیں اس کے زمین سے ٹکرانے کی وجہ سے زمین پر موجود ابتدائی زندگی کو پھلنے پھولنے کا موقع ملا تھا۔ ہاورڈ یونیورسٹی کی پروفیسر نادیا ڈرابون اس شہابیے اور اس کے اثرات پر ہونے والی نئی تحقیق کا حصہ ہیں۔ وہ کہتی ہیں کہ 'جب زمین پہلی بار وجود میں آئی تھی اُس وقت خلا میں کئی بڑے پتھر اُڑ رہے تھے جو بعض اوقات زمین سے بھی ٹکرا جاتے تھے۔' انھوں نے کہا کہ 'ہمیں اب پتا چلا ہے کہ ان شہابیوں کے مقابلے میں ہماری زمین پر پھلتی پھولتی زندگی کی قوت برداشت کتنی زیادہ تھی۔' ان کا کہنا تھا کہ درحقیقت شہابیوں کے ٹکرانے سے زمین پر زندگی کے وجود کو مزید پھلنے پھولنے کی موقع ملا۔ جو شہاب ثاقب آج سے لگ بھگ 6 کروڑ 60 لاکھ سال پہلے زمین پر گرا تھا اور جس کے باعث ڈائنوسار صفحہ ہستی سے مٹ گئے تھے، اُس کا سائز دنیا کی سب سے بلند چوٹی یعنی ماؤنٹ ایورسٹ جتنا تھا اور یہ 10 کلومیٹر چوڑا تھا۔ تاہم تین ارب سال پہلے گرنے والا 'ایس ٹو' شہابیہ 40 سے 60 کلومیٹر چوڑا تھا۔ جس وقت 'ایس ٹو' زمین سے ٹکرایا تھا اس وقت زمین اپنے ابتدائی سالوں میں تھی اور یہ بہت الگ دِکھتی تھی۔ اُس وقت زمین پر زیادہ تر پانی تھا اور سمندر میں سے بس کچھ ہی براعظم نمایاں ہوئے تھے۔ زمین پر زندگی کو وجود بہت سادہ تھا جبکہ جاندار بھی ایک خلیے (یک خلوی) پر مشتمل تھے۔ جس جگہ 'ایس ٹو' گرا تھا وہ جنوبی افریقہ کی مشرقی باربرٹن گرین بیلٹ میں واقع ہے۔ یہ علاقہ دنیا کی قدیم ترین جگہوں میں سے ایک ہے اور یہاں تین ارب سال پہلے گرنے والے اس شہاب ثاقب کی باقیات اب بھی موجود ہیں۔ پروفیسر ڈرابون اپنے ساتھیوں سمیت یہاں تین مرتبہ اس علاقے میں جا چکی ہیں۔ دور دراز ان پہاڑوں میں جہاں تک وہ گاڑی چلا کے جا سکتی تھیں وہاں

تک گئیں۔ اس کے بعد کندھوں پر بیگ لٹکائے وہ اپنے ساتھیوں کے ساتھ ان پہاڑوں پر ہائیک کرتی ہیں۔ اُن کے ساتھ بندوق بردار محافظ بھی ہوتے ہیں تاکہ انھیں ہاتھی اور گینڈوں جیسے جنگلی جانوروں کے حملے سے بچایا جا سکے۔ اس کے علاوہ نیشنل پارک کے اِن جنگلات میں شکاری بھی موجود ہوتے ہیں جن سے بھی سائنسدانوں کی ٹیم کو خطرہ ہوتا ہے۔ پروفیسر ڈرابون اور ان کے ساتھیوں کو اُن پتھروں کی تلاش تھی جو تین ارب سال پہلے 'ایس ٹو' سے گرے ہوں گے۔ بڑے بڑے ہتھوڑوں کے ساتھ انھوں نے اور ان کی ٹیم نے سینکڑوں کلوگرام کے پتھر جمع کیے اور تحقیق کے لیے انھیں اپنی لیب واپس لے آئے۔ پروفیسر ڈرابون نے بتایا کہ ان پتھروں میں سے سب سے قیمتی پتھر وہ اپنے سوٹ کیس میں رکھ کر ساتھ لے جاتی ہیں۔ انھوں نے بتایا کہ 'مجھے سکیورٹی والے روکتے ہیں تو میں ایک لمبی تمہید باندھی ہوں۔ میں بتاتی ہوں کہ سائنس کتنی دلچسپ ہے۔ میری باتیں سُن کر وہ بیزار ہو جاتے ہیں اور مجھے جانے کی اجازت دے دیتے ہیں۔' اُن کی ٹیم نے اس ماحول کا پھر سے تصور کیا ہے جب اربوں سال پہلے 'ایس ٹو' زمین پر گرا تھا۔ اُس شہاب ثاقب کے گرنے سے 500 کلومیٹر پر محیط گڑھا بن گیا تھا۔ شہاب ثاقب کے گرنے سے زمین اس تیزی اور اس قدر زور سے پھٹی کہ اس کے ٹکڑے آسمان تک پہنچ گئے۔ زمین کے ذرات سے گرد کا اتنا وسیع بادل بنا کے اس نے پوری دنیا کو ڈھانپ لیا۔ پروفیسر ڈرابون نے کہا کہ 'تصور کریں کہ ایک بارش والا بادل ہو، لیکن اس میں سے پانی کی بوندیں گرنے کے بجائے آسمان سے پگھلے ہوئے پتھروں کی برسات ہو رہی ہو۔' انھوں نے بتایا کہ اس شہاب ثاقب کے گرنے سے ایک سونامی آئی ہوگی جس نے پوری دنیا کو اپنی لپیٹ میں لے لیا ہوگا۔ اس کی وجہ سے سمندر کی تہہ بھی پھٹ گئی ہوگی اور ساحلوں پر سیلاب آ گئے ہوں گے۔ پروفیسر ڈرابون کا کہنا ہے کہ 'ایس ٹو' کے گرنے سے آنے والی سونامی 2004 میں بحر ہند میں آنے والی شدید سونامی سے کہیں زیادہ تباہ کن تھی۔ اُس کا کوئی مقابلہ ہی نہیں تھا۔ انھوں نے بتایا کہ اس شہاب ثاقب کے گرنے سے بہت بڑے پیمانے پر توانائی پیدا ہوئی ہوگی جس سے سمندر اُبل گئے ہوں گے، ہوا کا درجہ حرارت بھی 100 ڈگری سینٹی گریڈ سے زیادہ ہو گیا ہوگا۔ دھول اور ذرات کی وجہ سے آسمان کالا ہو گیا ہوگا۔ وہ جاندار جو زندہ رہنے کے لیے دھوپ پر انحصار کرتے ہوں گے وہ سب مر گئے ہوں گے کیونکہ سورج کی کرنوں کو آسمان چیر کر زمین تک پہنچنے کی جگہ ہی نہیں مل رہی ہوگی۔ پروفیسر ڈرابون اور ان کی ٹیم کی تحقیق میں ایک اور حیران کن بات سامنے آئی۔ تحقیق میں سامنے آیا کہ 'ایس ٹو' کے گرنے سے جو تباہی ہوئی اس کے نتیجے میں فاسفورس اور آئرن جیسے غذائی اجزا پیدا ہوئے جن پر اُس وقت کے سادہ یا یک خلوی جانداروں نے اپنی غذا کے لیے انحصار کیا۔ پروفیسر ڈرابون نے بتایا کہ 'سادہ جانداروں کے پاس ناصرف مضبوط قوت برداشت تھی بلکہ ایسے حادثوں سے تیزی سے باہر آنے کی بھی طاقت تھی۔' 'یہ ایسا ہے کہ جیسے جب آپ صبح دانت برش کرتے ہیں تو 99.9 فیصد جراثیم مر جاتے ہیں۔ لیکن یہ جراثیم شام تک واپس آ جاتے ہیں۔ ہے نا؟' نئی تحقیقات سے ظاہر ہوتا ہے کہ ان شہابیوں کے اثرات ایسے تھے جیسے ایک وسیع پیمانے پر زمین پر کھاد ڈال دی گئی ہو جس سے جانداروں کو فاسفورس جیسے ضروری اجزا مل گئے ہوں۔ جس سونامی نے زمین کو اپنی لپیٹ میں لے لیا تھا اس کے پانی میں سمندری تہہ کا آئرن بھی موجود ہوگا۔ اس آئرن کی وجہ سے ابتدائی مراحل کے جانداروں کو توانائی ملی ہو گی۔ پروفیسر ڈرابون نے بتایا کہ سائنسدانوں کے درمیان یہ تصور بڑھ رہا ہے کہ زمین کے ابتدائی سالوں میں ان شہابیوں کے ٹکرانے کی وجہ سے جو تباہی ہوئی تھی اس سے جانداروں کو پھلنے پھولنے کا موقع ملا ہوگا۔ انھوں نے کہا کہ 'ایسا لگتا ہے کہ تباہی کے باعث ایسے حالات بن گئے تھے جن کی وجہ سے زندگی کو پروان چڑھنے کا موقع ملا۔' یہ تحقیق سائنسی جریدے پی این اے ایس میں شائع ہوئی ہے۔

درود واذکار بھیج کر خود کو اوپر رکھیے

مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی

نائب ناظم امارت شرعیہ بہار اڈیشہ وجھارکھنڈ

ہر آدمی کی خواہش ہوتی ہے کہ وہ زندگی کے تمام مراحل میں دوسروں سے نمایاں، بلند اور اونچا دکھائی دے، اس کے لیے وہ سب سے اوپر کی منزل کو پسند کرتا ہے، دوسرے نمبر پر جانا اسے پسند نہیں ہوتا اور وہ چاہتا ہے کہ ایک نمبر کی پوزیشن میں ہمارا کوئی شریک و سہیم نہ رہے اور یہ مقام بلا شرکت غیر میرے نام محفوظ ہو جائے۔ چوں کہ لوگوں کی بھیڑ میں ہر ایک اس کا خواہشمند ہوتا ہے، اس لیے ایک نمبر کو پانے اور اس پر بنے رہنے کے لیے مزاحمت ہوتی ہے، یہاں کوئی کسی کو راستہ دینے کو تیار نہیں ہوتا، اس کا حل بعض لوگ یہ نکالتے ہیں کہ اپنے سے آگے والے کو گرا کر، روند کر، اس کی حیثیت عرفی کو کم کر کے آگے بڑھ جاتے ہیں، ظاہر ہے یہ صورت حال بعض اعتبار سے مہلک ہوتی ہے؛ کیوں کہ اس میں بعضوں کی حق تلفی ہوتی ہے، بعضوں کے جان کے لالے پڑتے ہیں اور بعض مرتبہ اس دھکا مکی میں آدمی مات کھا کر خود ہی گر پڑتا ہے اور دوسرے اسے روند کر آگے بڑھ جاتے ہیں۔ اس فطری خواہش کی تکمیل کا ایک طریقہ انتہائی محفوظ ہے اور وہ یہ ہے کہ پیغام بھیجتے رہیے، درود واذکار بھیجتے رہیے، خدا سے فریاد کرتے رہیے آپ ایک نمبر پر ہوں گے، اس حقیقت کو سمجھنا بہت زیادہ مشکل نہیں ہے، آج سوشل میڈیا کا دور ہے، ہر کوئی پیغام رسانی اور پوسٹ کرنے میں مشغول نظر آتا ہے، جو پوسٹ بھیجتا رہتا ہے وہ اوپر چلتا رہتا ہے، جس نے پوسٹ بھیجنا بند کیا وہ باقی تو رہتا ہے؛ لیکن دھیرے دھیرے نیچے چلا جاتا ہے، فیس بک وغیرہ پر تو اتنا نیچے چلا جاتا ہے کہ اس کی تلاش بھی دشوار ہو جاتی ہے اور خواہش کے باوجود اس پوسٹ تک پہونچنا ممکن نہیں ہوتا۔ یہی حال انسانی زندگی کا ہے، جو انسان اللہ کے پاس عبادت و ریاضت، اذکار و اوراد و درود شریف وغیرہ بھیجتا رہتا ہے وہ اللہ کے یہاں اوپر رہتا ہے، وہ اللہ کو تنہائی میں یاد کرتا ہے، تو اللہ اسے تنہائی میں یاد کرتا ہے اور اگر بندہ مجلس میں یاد کرتا ہے تو اللہ دنیاوی مجلس سے زیادہ اچھی مجلس میں اسے یاد کرتا ہے، بندہ کا خدا کو یاد کرتے رہنا اوپر بنے رہنے کا دائمی ذریعہ ہے۔ ہمارا المیہ یہ ہے کہ ہم اوپر بنے رہنے کے خواہش مند تو ہوتے ہیں، لیکن اللہ کے یہاں کوئی پوسٹ نہیں بھیجتے، نہ عبادات کا، نہ اوراد و وظائف کا، نہ اعمال صالحہ اور طاعت کا، بعض بدنصیب تو ایسے ہوتے ہیں کہ ان کی زندگی گذر جاتی ہے اور ان کی جانب سے بھلائی کا کوئی پوسٹ اللہ کے پاس نہیں ہوتا، داہنے کاندھے والے فرشتے بیٹھے رہتے ہیں اور بائیں کاندھے والوں کا رجسٹر بھر جاتا ہے اور اس فرشتے کو فرصت نہیں ملتی، کیوں کہ نامۂ اعمال میں سارے برے اعمال ہوتے ہیں، نیک عمل کا گذر ہی نہیں ہوتا، ایسے میں ہمارا مقام و منصب سب سے نیچے چلا جاتا ہے، یہی کیا کم ہے کہ اللہ اپنی فہرست سے خارج نہیں کرتا، رائی کے دانے کے برابر دل میں چھپا ایمان کا حصہ اس فہرست میں ہمیں باقی رکھتا ہے، جس کے اثرات قیامت میں بھی سامنے آئیں گے، لیکن ٹاپ والی پوزیشن اسے نہیں مل سکتی، کیوں کہ وہ پوری زندگی خدا کو بھولا ہی رہا ہے اور بھولنے والے کا مقام ملاء اعلیٰ نہیں تحت الثریٰ میں ہوتا ہے۔ اللہ کا قانون عمل اور ردعمل کا ہے، جیسا کریں گے اس کا ردعمل ویسا ہی ہوگا، اس قانون کے باوجود اللہ نے ان لوگوں کے لئے جو اللہ پر ایمان لائے اور اس کی قہاری و جباری سے ڈر کر اور مواخذہ آخرت کے خوف سے اپنی بداعمالیوں سے توبہ واستغفار کر لیا اللہ کا وعدہ ہے کہ وہ انہیں معاف کر دے گا، اس زمانے میں جو مختلف قسم کی بیماریاں اور پریشانیاں عام ہو رہی ہیں یہ سب ہماری شامت اعمال کا نتیجہ ہیں اور ہمارے گناہوں کی صورت مثالی ہے، اس لئے اپنی کوتاہیوں پر ندامت کے آنسو بہایئے اور اللہ سے عافیت کی دعاء کرتے رہئے۔ اللہ ہمارے گناہوں کو معاف فرمائے اور نیک اعمال کرنے کی توفیق دے۔

مدارس دینیہ کیوں ہیں نشانے پر

محمد یوسف رضا قادری مدنی

رکن جامعہ حضرت نظام الدین اولیا نئی دہلی

مسلم دشمنی روز اول سے بی جے پی کی پہچان ہے بی جے پی کو نہ اسلام گوارا نہ مسلمان۔۔۔۔۔۔ اور وہ اسی نظریے کی بنیاد پر اقتدار کی خواہاں ہیں نریندر مودی جیسے صف اول کے نیتا ہوں یا پچھلی صفوں کے سب مسلمانوں کے خلاف آئے دن اپنی نفرتوں کا مظاہرہ کرتے رہتے ہیں جہاں جہاں بی جے پی کی حکومت ہے وہاں مسلمانوں کے خلاف سخت نفرت کا ماحول بنایا جا رہا ہے ان کے ساتھ امتیازی سلوک کیا جا رہا ہے ان کے تشخص کو ختم کرنے کی پوری کوشش کی جا رہی ہے مدارس دینیہ خاص طور پر ان کے نشانے پر ہیں اور مدارس کا وجود انھیں بالکل برداشت نہیں ہے وہ جانتے ہیں کہ مسلمانوں کی مذہبی بقاء انھیں مدارس کی مرہون منت ہے اگر ان مدارس کو بند کر دیا جائے تو مسلمان اور اسلام کو ختم کیا جا سکتا ہے اسی لئے وہ انگریزی تعلیم کے حوالے سے مدارس دینیہ کو بند کرنا چاہتے ہیں اور مدارس کے طلباء کو انگریزی اسکولوں میں منتقل کرنا چاہتے ہیں اتر پردیش اور ترپورہ میں عملی کاروائی انھوں نے شروع کر دی ہے اس کے سدباب کے لئے سپریم کورٹ سے درخواست کی گئی اور کل 21 اکتوبر کو سپریم کورٹ نے اس پر اسٹے لگا دیا اور دونوں ریاست کی حکومت کو نوٹس بھیجا ہے ہم سپریم کورٹ کے اس فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہیں اور امید کرتے ہیں کہ وہ اس سلسلے میں حتمی فیصلہ بھی کر کے مسلمانوں کے حقوق کی حفاظت کرے گی۔ بی جے پی ظاہر یہ کر رہی ہے کہ ایسا ہم اس لئے کر رہے ہیں تاکہ مسلم بچے تعلیم سے محروم نہ رہیں ہم بی جے پی سے سوال کرتے ہیں کہ انگریزی تعلیم حاصل کا مقصد کیا ہوتا ہے؟ حصول معاش۔۔۔۔؟ انگریزی تعلیم حاصل کر کے بچے ڈاکٹر انجینئر وکیل بن جاتے ہیں اور انھیں اچھی نوکری مل جاتی ہے یا وہ خود اپنی تعلیمی لیاقت کی بنیاد پر اچھا کما لیتے ہیں اور خوشحال زندگی گزارتے ہیں مسلمان انگریزی تعلیم کی اہمیت و افادیت کے منکر نہیں ہیں اس تعلیم کے ذریعے زندگی میں جو بہاریں آتی ہیں اس سے کون محروم رہنا چاہے گا ہم تو اس بات کے خواہش مند ہیں کہ ہماری قوم کے بچے بھی اعلیٰ تعلیم حاصل کریں اور خوشحال زندگی گزاریں اور سچر کمیٹی کی رپورٹ میں ہماری جو پسماندگی بیان کی گئی ہے اس سے باہر نکلیں۔۔۔۔ مگر ہم حکومتوں پر یہ بھی واضح کرنا چاہیں گے کہ دینی تعلیم بھی حصول روزگار کا بہترین ذریعہ ہیں اور اس کے ذریعے بھی لوگ روزگار حاصل کرتے ہیں اس سلسلے میں دینی تعلیم کی افادیت کسی بھی لحاظ سے عصری تعلیم سے کم نہیں ہے جو بچے دینی تعلیم حاصل کرتے ہیں وہ مسلمانوں کی ایک اہم ضرورت کو پورا کرتے ہیں اس کی تفصیل کچھ اس طرح ہے کہ مدارس مساجد نہ صرف مسلمانوں کے دینی مراکز ہیں بلکہ یہ روزگار فراہم کرنے والی ایک عظیم انڈسٹری بھی ہے۔ ہندوستان کے کروڑوں مسلمانوں کو نماز پڑھانے کے لئے امام چاہیے، اذان دینے کے لیے موذن چاہیے، قران پڑھانے کے لئے مولوی چاہئے، تراویح پڑھانے کے لئے حافظ چاہیئے، وعظ و نصیحت کے لئے خطیب و مقرر چاہیے، مدارس میں قران و حدیث پڑھانے کے لئے مدرس چاہیے، مسلمانوں کے عائلی معاملات فیصل کرنے کے لئے قاضی چاہیے، یہ تمام فیلڈ ہیں جن کو پر کرنے کے لیے تعلیم یافتہ افراد کی ضرورت ہے جو مدارس ہی میں تیار کئے جاتے ہیں اور افراد بھی دو چار سو کافی نہیں ہیں بلکہ ہندوستانی مسلمانوں کو لاکھوں افراد کی ضرورت ہے مثلاً ملک میں لاکھوں مسجدیں ہیں تو ہر مسجد میں ایک امام اور ایک موذن۔۔۔ اس طرح سے لاکھوں افراد مسجد کے ذریعے روزگار حاصل کرتے ہیں پھر مدارس بھی ہزاروں ہیں ان میں مدرس بھی ہزاروں چاہئے اسی طرح ہر مسجد میں رمضان میں تراویح کے لئے حافظ قرآن چاہیئے وعظ و نصیحت کے لیے ہزاروں مقرر و خطیب کی ضرورت ہوتی ہے، اس پورے نظام پر آپ غور فرمائیں تو یہ بات روز روشن کی طرح واضح ہو جائے گی کہ دین کے تقاضوں کو پورا کرنے کے لئے لاکھوں پڑھے لکھے افراد کی ضرورت ہے اور یہ ضرورت صرف مدارس پورا کرتے ہیں اس لئے مدارس ملک کے بے شمار افراد کو روزگار فراہم کرنے کا ذریعہ ہیں اگر مدارس مساجد سب بند کر دی جائیں تو کروڑوں افراد بیروزگار ہو جائیں گے، مدارس کے پڑھے ہوئے افراد نہ صرف ملک میں روزگار حاصل کرتے ہیں بلکہ بیرون ملک بھی بے شمار علماء حفاظ جاتے ہیں اور اچھی خاصی انھیں وہاں تنخواہ ملتی ہے جسے وہ ملک میں بھیج کر کے ملک کی زرمبادلہ Foreign exchange کی شرح میں اضافے کا بھی سبب بنتے ہیں، مذکورہ تفصیل سے یہ بات واضح ہو گئی کہ مدارس دینیہ روزگار فراہم کرنے میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں تو ان کے وجود کو مٹانے کی کوشش کیوں؟؟؟ اور یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ مسلمانوں کے صرف دو فیصد بچے مدارس کا رخ کرتے ہیں اور دینی تعلیم حاصل کرتے ہیں اٹھانوے فیصد تو عصری تعلیم ہی حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں گو وہ بھی غربت کی وجہ سے تعلیم مکمل نہیں کر پاتے حکومت اگر واقعی مسلمانوں کے سلسلے میں مخلص ہے تو وہ ہمارے اٹھانوے فیصد بچوں کی تعلیم کی فکر کیوں نہیں کرتی اس کے لیے انھیں سہولیات کیوں نہیں فراہم کی جاتی اس کے لئے ریزرویشن کیوں نہیں دیا جاتا۔۔۔ اسی سے بی جے پی کی نیت کا اندازہ کرنا کچھ مشکل نہیں اصل پیٹ کا درد کچھ اور ہے اور ظاہر کچھ اور کیا جا رہا ہے دنیا کے درجنوں ممالک میں سینکڑوں سیاسی پارٹیاں ہیں مگر جو انداز بی جے پی کا ہے وہ کسی کا نہیں ہے اس کے لیڈر عجیب و غریب باتیں کرنے کے حوالے سے مشہور ہوتے جا رہے ہیں اپنے ملک کے کروڑوں افراد کے خلاف نفرت پیدا کر نا ان کا شیوہ بن گیا ہے اقلیتوں کے ساتھ سوتیلا سلوک کرنا ان کی فطرت بن گئی ہے کسی ملک کے پھلنے پھولنے کے لیے یہ روش انتہائی خطرناک ہے۔

زیادہ نمک سے ہائی بلڈ پریشر لیکن کیا اس کے کم استعمال سے موت بھی ہو سکتی ہے

کہا جاتا ہے کہ جب تک کھانے میں نمک نہ ہو ذائقہ نہیں آتا۔ یہ بات کافی حد تک سچ بھی ہے لیکن کیا نمک صرف کھانوں میں ذائقہ بڑھانے کے کام آتا ہے یا اس کا استعمال انسانی صحت کے لیے بھی مفید ہے؟ پال بریسلن امریکہ کی روٹگرز یونیوسٹی میں پروفیسر ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ 'نمک ہماری زندگی کے لیے ضروری ہے۔' ان کا کہنا ہے کہ نمک ہمارے تمام فعال خلیوں بشمول نیورون، دماغ، ریڑھ کی ہڈی، پٹھوں، جلد اور ہڈیوں کے لیے اہم ہے۔ پروفیسر بریسلن کہتے ہیں کہ نمک ہمارے جسم اور دماغ کو توانائی فراہم کرتا ہے۔ 'نمک میں موجود سوڈیم ہمارے تھوک میں گھل کر ذائقے کے خلیوں میں داخل ہو جاتے ہیں اور انھیں متحرک کر دیتے ہیں۔' یہ ایک طرح سے چھوٹے الیکٹریکل چنگاری جیسے ہوتے ہیں۔' ان کے مطابق نمک سے پیدا ہونے والے یہ برقی سگنلز ہمارے خیالات اور احساسات کو متحرک کرتے ہیں۔ پروفیسر بریسلن خبردار کرتے ہیں اگر کوئی ضروری مقدار میں سوڈیم نہ لے تو اس سے موت بھی واقع ہو سکتی ہے۔ جسم میں سوڈیم کی مقدار کم ہونے کے باعث ہائپونٹریمیا بھی ہو سکتا ہے جس کے نتیجے میں الجھن، الٹی، دورے اور چڑچڑا پن ہو سکتا ہے اور انسان کومے میں بھی جا سکتا ہے۔

نمک کی کتنی مقدار ہماری صحت کے لیے مضر ہو سکتی ہے؟

عالمی ادارہ صحت کے مطابق ہر شخص کو باقاعدگی سے پانچ گرام نمک استعمال کرنا چاہیے تاکہ اس کے جسم کو دو گرام سوڈیم مل سکے۔ نمک کے استعمال کی عالمی اوسط فی کس تقریباً 11 گرام ہے۔ نمک کے زائد استعمال سے دل کی بیماری، گیسٹرک کینسر، آسٹیوپوروسس، موٹاپا اور گردے کی بیماریوں کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ عالمی ادارہ صحت کے اندازے کے مطابق ہر سال نمک کے زیادہ استعمال کی وجہ سے تقریباً 19 لاکھ اموات ہوتی ہیں تاہم کسی بھی شخص پر نمک کے اثرات کا تعلق اس کی جنیات سے بھی ہے۔ دنیا بھر میں ایک ارب سے زائد لوگ بلند فشارِ خون یا ہائی بلڈ پریشر کا شکار ہیں۔ نمک کم کرنے سے ہائی بلڈ پریشر کو کنٹرول کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔ آسٹریلیا کی نیوکیسل یونیورسٹی میں پروفیسر کلیئر کولنز کہتی ہیں کہ جب ضرورت سے زیادہ نمک استعمال کرتے ہیں تو مدافعتی ردِعمل کے طور پر سب سے پہلے آپ کا جسم اسے گھولنے کی کوشش کرتا ہے۔ 'اس کام کے لیے آپ کا جسم بدن میں پانی کی اضافی مقدار قائم رکھتا ہے۔ اس اضافی مقدار کو پمپ کرنے کی کوشش میں آپ کا بلڈ پریشر بڑھ جاتا ہے جس کے نتائج کافی نقصان دہ ثابت ہو سکتے ہیں۔' پروفیسر کولینز کہتی ہیں کہ اگر آپ کی خون کی شریانیں کمزور ہوئیں تو اس اضافی پریشر کے نتیجے میں وہ پھٹ بھی سکتی ہیں اور آپ کو سٹروک ہو سکتا ہے۔ نمک کی کتنی مقدار آپ کے لیے ٹھیک ہے اس کا پیمانہ ہر ملک میں الگ ہے۔ آپ اپنے خوراک میں کتنا نمک لے رہے ہیں اس کا پتا لگانے کے لیے آپ فوڈ ڈائری استعمال کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ ایسی کئی ایپس بھی موجود ہیں جو آپ کے کھانے میں موجود نمک کی مقدار کے بارے میں آپ کو بتا سکتی ہیں۔ کولینز کہتی کہ کوئی بھی طریقہ کار 100 فیصد درست نہیں لیکن ان میں سے ہر ایک آپ کے لیے مددگار ثابت ہو سکتا ہے۔

کچھ ممالک میں لوگ نمک زیادہ کیوں کھاتے ہیں؟

کچھ ممالک میں نمک کے زیادہ استعمال کی ایک وجہ پرسیسڈ فوڈ ہیں جن میں نمک کی مقدار زیادہ ہوتی ہے لیکن کچھ ممالک میں اس کی وجہ وہاں کی ثقافت بھی ہے۔ قزاقستان میں اوسطاً ہر شخص 17 گرام نمک استعمال کرتا ہے۔ یہ عالمی فی کس اوسط سے تقریباً چھ گرام زیادہ ہے۔ قزاقستان کے دارالحکومت کی رہائشی مریم سمجھتی ہیں کہ اس کی وجہ ان کی ثقافت ہے۔ وہ کہتی ہیں کہ صدیوں تک ان کے آباؤ اجداد میدانی علاقوں میں بنجاروں جیسی زندگی گزارتے تھے۔ 'وہ اپنے ساتھ بہت سا گوشت رکھتے تھے جسے نمک لگا کر محفوظ کیا جاتا تھا۔' مریم کہتی ہیں کہ کئی خاندان سردیوں کے لیے نمک کا ذخیرہ بھی کرتے تھے۔ آٹھ برس قبل جب مریم کی بیٹی کو صحت کے مسائل ہوئے تو ان کے ڈاکٹر نے انھیں نمک، چکنائی اور چینی کا استعمال کم کرنے کا مشورہ دیا جس کے بعد ان کے گھر والوں نے اپنے کھانوں میں نمک کی مقدار کم کر دی۔ 'اگلے دن جب ہم نے اپنا ڈائیٹ والا کھانا کھایا تو اس کا ذائقہ بہت عجیب سا لگا۔ ایسا لگا جیسے ہم کھا تو وہی کھا رہے ہیں مگر اسے ہم پہچان نہیں پا رہے تھے۔' مگر یہ صورتحال زیادہ دن تک نہیں رہی اور بالآخر انھیں اس کھانے کی عادت ہو گئی۔

نمک کا استعمال کیسے کم کیا جا سکتا ہے؟

کھانے میں نمک کا استعمال کم کرنا آسان نہیں۔ مریم کا دل آج بھی اکثر قزاقستان کی قومی ڈش بیش برمک کھانے کے لیے مچل جاتا ہے۔ یہ ابلے ہوئے گوشت اور پاستہ سے بنائی جاتی ہے۔ دوسری جانب ان کے والدین نمک سے جڑے خطرات کو جانتے ہوئے بھی اس کا استعمال کم کرنے کے لیے زیادہ پرجوش نہیں۔ پروفیسر کولینز ایسی بریڈ یا پاستہ کا انتخاب کرنے کا مشورہ دیتی ہیں جس میں نمک کی مقدار کم سے کم ہو۔ 'اگر آپ کھانا خود پکا رہے ہیں تو اس میں نمک کی بجائے جڑی بوٹیاں اور مسالے استعمال کریں۔'

'گندی بات': کم عمر لڑکیوں کو شہوت انگیز انداز میں دکھانے کے الزام پر فلمساز ایکتا کپور کے خلاف مقدمہ درج

مرزا ابے بی بیگ

انڈیا کی معروف فلمساز ایکتا کپور اور اُن کی والدہ شوبھا کپور کے خلاف 'گندی بات' نامی ویب سیریز میں 'کم عمر لڑکیوں کو شہوت انگیز انداز میں دکھانے' کے الزام پر مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ ممبئی پولیس کے ایک اہلکار نے بی بی سی کو بتایا کہ 'آلٹ بالاجی' نامی آن لائن سٹریمنگ پلیٹ فارم کی اس ویب سیریز پر تعزیرات ہند کی کئی شقوں، پاسکو (پروٹیکشن آف چلڈرن فرام سیکسوئل آفنس) اور آئی ٹی قانون کی خلاف ورزی کا الزام ہے۔ 'گندی بات' نامی اِس 'بولڈ' سیریز پر یہ بھی الزام ہے کہ اس سے مذہبی منافرت پھیلانے کی کوشش کی گئی ہے۔ پولیس افسر کرن سور سے نے بی بی سی کو بتایا کہ ایف آئی آر کے اندراج کی یہ درخواست ایک یوگا انسٹرکٹر سوو پنیل ریواجی نے دی تھی جس کے بعد مقامی عدالت کے حکم پر یہ مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ انھوں نے ایف آئی آر کی کاپی دینے سے گریز کیا تاہم اس کا متن بتاتے ہوئے کہا کہ چونکہ بالاجی ٹیلی فلمز کی مالکن اور ڈائریکٹر ایکتا کپور اور اُن کی والدہ ہیں، اس لیے شکایت ان کے خلاف بھی درج کی گئی ہے۔ بالاجی فلمز اور ایکتا کپور نے تاحال اس معاملے پر ردعمل نہیں دیا۔ اپنے زمانے کے سدابہار اداکار جیتیندر کی بیٹی ایکتا کپور کے خلاف یہ کوئی پہلی شکایت نہیں ہے۔ اس سے قبل بھی اُن کی ایک سیریز کے خلاف انڈیا کی مختلف ریاستوں میں شکایتیں درج کروائی گئی تھیں کہ انھوں نے انڈین فوج اور اُس کی وردی کی توہین کی ہے۔

ایکتا کپور کے خلاف مقدمہ کیا ہے؟

پولیس انسپکٹر کرن سور سے نے بتایا کہ پاسکو ایکٹ کے تحت جو مقدمہ درج کیا گیا ہے اس کے مطابق مبینہ طور پر بالاجی کی طرف سے نشر ہونے والی ویب سیریز کی تین اقساط میں نابالغ لڑکیوں کو شامل کیا گیا ہے اور ان کے نامناسب مناظر دکھائے گئے ہیں۔ یہ ویب سیریز آلٹ بالاجی پر پیش کی گئی جو کہ سبسکرپشن پر مبنی آن ڈیمانڈ ویڈیو پلیٹ فارم ہے۔ پولیس کے مطابق شکایت کرنے والے نے بالاجی فلمز پر الزام لگایا ہے کہ ان کی تین ویب سیریز 'کلاس آف 2017'، 'کلاس آف 2020' اور 'گندی بات' میں نابالغ لڑکیوں کا استعمال کیا گیا ہے جس میں انھیں نازیبا حرکات کرتے دکھایا گیا ہے۔ فلم پروڈیوسرز پر تعزیرات ہند کے سیکشن 13 (بچوں کا فحش مقاصد کے لیے استعمال) اور 15 (بچوں پر مشتمل فحش مواد کو ذخیرہ کرنا) کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ ٹیکنالوجی سے متعلقہ ایکٹ کے سیکشن 67 اے (الیکٹرانک شکل میں فحش مواد نشر کرنا) اور وومن پراہیبیشن ایکٹ کی دفعہ 292، اور آئی پی سی کی دفعہ 293 اور 295 اے کے ساتھ ساتھ سگریٹ اور تمباکو کی مصنوعات کی روک تھام کے اشتہار کے قانون کے تحت ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ ممبئی میں درج ایف آئی آر میں مزید کہا گیا ہے کہ فروری اور اپریل 2021 کے درمیان ایک نابالغ لڑکی کو بالغوں کی سیریز میں فحش گفتگو کرتے ہوئے بھی دکھایا گیا ہے۔ اس میں یہ اعتراض کیا گیا ہے کہ ویب سیریز میں سکول یونیفارم میں اداک

تحفظ ناموس رسالت بورڈ بلڈھانہ کی جانب سے سیرت سرورکونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کوئز کا شاندار انعقاد

بلڈھانہ۔ 22 اکتوبر (بذریعہ ذوالقرنین احمد): تحفظ ناموس رسالت بورڈ، بلڈھانہ کے زیر اہتمام ضلع بھر کی اسکولوں میں سیرت سرورکونین کوئز کا انعقاد عمل میں آیا جس میں ہزاروں طلبہ نے حصہ لیا۔ گزشتہ اتوار چکھلی میں فائنل مقابلہ جاتی امتحان منعقد ہوا جس کے بعد جلسہ تقسیم انعامات کا اہتمام کیا گیا اور ضلع وتعلقہ کی سطح پر ٹاپ کرنے والے طلبہ کو مومنٹوز، اسناد ونقد ودیگر انعامات سے نوازا گیا۔ ضلع سطح پر گروپ الف سے وصی اللہ سیف اللہ شیخ، نگر پریشد اردو اعلیٰ تحتانی مدرسہ، ناندورہ نے اول انعام، خدیجہ فضل الرحمٰن سید، شیواجی ہائی اسکول و جونیئر کالج، مہکر نے دوم انعام اور تمثیل طاہرہ ریاض الحق، ضلع پریشد اردو اعلیٰ تحتانی مدرسہ برائے طالبات، پیپل گاؤں راجا تعلقہ کھام گاؤں نے سوم انعام حاصل کیا۔ اسی طرح گروپ ب سے مہوش فاطمہ یاسین شیخ، اردو گرلس ہائی اسکول و جونیئر کالج، ملکاپور نے اول انعام، آمنہ فردوس منیر الدین سید، اردو ہائی اسکول و جونیئر کالج، جلگاؤں جامود نے دوم انعام اور نوشین انجم ذبیح اللہ شیخ، مولانا آزاد جونیئر کالج، ناندورہ نے سوم انعام حاصل کیا۔ ان کے علاوہ تعلقہ سطح پر منتخب ضلع کے تمام 85 طلبہ کو بھی مومینٹو، سرٹیفکیٹ اور نقد انعام سے نوازا گیا۔ ساتھ ہی اس کوئز کے انعقاد میں خصوصی تعاون کرنے والے اساتذہ و دیگر حضرات کا مومنٹو دے کر خصوصی استقبال کیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق تحفظ ناموس رسالت بورڈ علاقے کی ایک معروف دینی تحریک ہے۔ ناموس رسالت کی حفاظت کرنا، عام مسلمانوں کو اسوہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر عمل پیرا ہونے کی ترغیب دینا، طلبہ میں سیرت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے مطالعہ کا ذوق پیدا کرنا وغیرہ مقاصد کے تحت یہ تنظیم سرگرم عمل ہے۔ اپنے ان مبارک مقاصد کے حصول کے لیے رواں سال عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نسبت سے بلڈھانہ ضلع کی تمام اسکولوں کے طلبہ کے لیے سیرت

سرورکونین کوئز کا شاندار انعقاد بورڈ کی جانب سے عمل میں آیا۔ اس مقابلے کو تین سطحوں پر منعقد کیا گیا۔ مرحلہ اول میں اسکولی سطح پر تحریری امتحان لیا گیا۔ یہ مقابلہ گروپ الف اور گروپ ب کے تحت دو زمروں میں لیا گیا۔ گروپ الف میں پنجم تا ہشتم اور گروپ ب میں نہم تا دوازدہم کے طلبہ شامل تھے۔ تمام طلبہ کو سیرت پاک پر مشتمل 300 سوالات والا کتابچہ فراہم کیا گیا تھا۔ 5 اکتوبر 2024 کو ضلع کے تمام 13 تعلقوں کی 87 اسکولوں کے طلبہ کے لیے پہلے مرحلے میں اسکولی سطح کا امتحان لیا گیا جس میں تقریباً ساڑھے پانچ ہزار طلبہ نے حصہ لیا۔ پہلے مرحلے میں ہر اسکول کے دونوں گروپ کے ٹاپ تین تین جس میں 84 لڑکے اور 357 لڑکیاں اس طرح کل 441 طلبہ کو تعلقہ سطح کے دوسرے مرحلے کے امتحان میں شرکت کا موقع ملا۔ 13 اکتوبر 2024 کو ضلع کے تمام 13 تعلقوں میں منعقدہ اس مقابلہ جاتی امتحان میں طلبہ نے حصہ لیا۔ دوسرے مرحلے کے امتحان کے نتائج کی بنیاد پر ہر تعلقے کے دونوں گروپ سے تین تین اس طرح کل 85 طلبہ کو فائنل مقابلے کے لیے اہل قرار دیا گیا۔ 20 اکتوبر 2024 کو چکھلی کے ثانیہ اردو ڈی ایڈ کالج میں ضلع سطح کا فائنل مقابلہ منعقد ہوا جس کے نتیجے میں گروپ الف سے ضلع کے ٹاپ تین اور گروپ ب سے ٹاپ تین طلبہ کا انتخاب کیا گیا۔ فائنل فاتح طلبہ کا انتخاب آسانی سے نہیں ہوسکا کیونکہ گروپ الف کے تینوں اور گروپ ب کے دو طلبہ نے مساوی نمبرات حاصل کیے تھے۔ اس لیے ان پانچ طلبہ کا دوبارہ دس معروضی سوالات پر مبنی تحریری پرچہ لیا گیا جس کے نتیجے میں دونوں گروپ سے اول، دوم وسوم طلبہ کا انتخاب ہوگیا۔ بورڈ نے پہلے ہی طے کرلیا تھا کہ کسی بھی حال میں قرعہ اندازی نہیں کی جائے گی تاکہ طلبہ کے ساتھ ناانصافی نہ ہو۔ فائنل مقابلے کے بعد ثانیہ ڈی ایڈ کالج کے اسمبلی ہال میں ایک شاندار جلسہ تقسیم اسناد و انعامات کا اہتمام کیا گیا۔ اس جلسے کی صدارت ضلع بورڈ کے صدر حضرت مولانا سید ماجد رضا صاحب نے کی جبکہ مدرسہ فیضان اولیاء ناندورہ کے مفتی حضرت مولانا تصدق حسین صاحب، حضرت مولانا منظور صاحب، مولانا محسن مصباحی صاحب، مولانا ریحان مدنی صاحب وغیرہ نے مہمانان خصوصی کے طور پر شرکت کی۔ نظامت حافظ وقاری مولانا انتسام حسین صاحب وقاضی رئیس الدین سر نے فرمائی۔ اس موقع پر فائنل مقابلے میں شریک طلبہ، سرپرست، اساتذہ، امت المسلمین اور تحفظ ناموس رسالت بورڈ بلڈھانہ کے ذمہ داران ودیگر حضرات موجود تھے۔ صدر ومہمانان خصوصی نے اپنے خطابات میں ناموس رسالت کی عظمت، اسوہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنانے کی ضرورت اور سیرت پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی اہمیت پر مختصر مگر جامع گفتگو کی۔ اس کوئز کے دوران جو بات سامنے آئی وہ یہ کہ کوئز میں حصہ لینے والے نیز انعامات حاصل کرنے والے طلبہ میں لڑکیوں کے مقابلے لڑکوں کا تناسب بہت کم ہے جس پر ہمارے علماء، اساتذہ وسرپرست سبھی کو غور کرنے اور اس کا حل تلاش کرنے کی ضرورت ہے۔

مولانا کلیم صدیقی تبدیلی مذہب مقدمہ

مفتی قاضی جہانگیر کی عمر قید کی سزا ہائی کورٹ میں چیلنج

جمعیۃ علماء مہاراشٹر (ارشد مدنی) کے توسط سے ہائی کورٹ میں داخل اپیل سماعت کے لیئے منظور

لکھنؤ 22 / اکتوبر: دو ماہ قبل لکھنؤ کی خصوصی سیشن عدالت نے مبینہ جبراً مذہب تبدیل کرانے کے الزام میں مشہور عالم دین مولانا کلیم صدیقی سمیت 16 / ملزمین کو قصوروار ٹھہرایا تھا۔ نچلی عدالت نے 12 / ملزمین کو عمر قید اور 4 / ملزمین کو دس سال قید بامشقت کی سزا سنائی تھی۔ نچلی عدالت فیصلے کو یکے بعد دیگر ملزمین ہائیکورٹ میں چیلنج کررہے ہیں، سب سے پہلے ملزم عرفان شیخ نے سیشن عدالت کے فیصلے کو لکھنؤ ہائی کورٹ میں چیلنج کیا تھا جس پر عدالت نے نچلی عدالت سے ریکارڈ طلب کرنے کے ساتھ ساتھ استغاثہ کو جواب داخل کرنے کا حکم دیا تھا، عرفان شیخ کے بعد دیگر ملزمین نے بھی اپیلیں داخل کیں جسے عدالت نے سماعت کے لیئے منظور کرلیا تھا۔ آج عدالت نے عرض گذار مفتی قاضی جہانگیر کی ضمانت عرضداشت پر بھی نوٹس جاری کرتے ہوئے استغاثہ کو چار ہفتوں کے اندر جواب داخل کرنے کا حکم دیا۔ اس مقدمہ کے اہم ملزم مفتی قاضی جہانگیر نے جمعیۃ علماء مہاراشٹر (ارشد مدنی) قانونی امداد کمیٹی کے توسط سے ہائیکورٹ میں اپیل داخل کی جس پر آج سماعت عمل میں آئی جس کے دوران لکھنؤ ہائی کورٹ کی دو رکنی بینچ کے جسٹس سنگیتا

چندرا اور جسٹس فیض عالم خان نے سماعت کی اور اپیل کو سماعت کے لیئے قبول کرتے ہوئے دیگر اپیلوں کے ساتھ منسلک کردیا۔ عرض گذار مفتی قاضی جہانگیر کی پیروی سینئر ایڈوکیٹ اوپی تیواری اور ایڈوکیٹ فرقان نے کی۔ دوران سماعت دو رکنی بینچ کے جسٹس سنگیتا چندرا اور جسٹس فیض عالم خان کو وکلاء نے بتایا کہ نچلی عدالت نے عرض گذار کو ناکافی ثبوت وشواہد موجود ہونے کے باوجود عمر قید کی سزا سنائی ہے جس پر نظر ثانی کی ضرورت ہے۔ ایڈوکیٹ اوپی تیواری نے عدالت کو مزید بتایا کہ جن دفعات کے تحت نچلی عدالت نے عرض گذار اور دیگر ملزمین کو عمر قید کی سزا سنائی ہے اس کا اطلاق ہوتا ہی نہیں۔ ایڈوکیٹ او پی تیواری نے عدالت کو مزید بتایا کہ اس مقدمہ کی بنیاد ہی غیر آئینی ہے لہذا ملزمین کو سزا دینے والے نچلی عدالت کے فیصلے کو مسترد کردینا چاہئے۔ وکلائی نے عدالت کو مزید بتایا کہ اسلام قبول کرنے والے افراد نے اپنی مرضی سے اسلام قبول کیا تھا، قاضی جہانگیر نے ان کے دستاویزات ان کی مرضی سے ہی بنوائے تھے، دستاویزات تیار کرنے کے لیئے ان پر دباؤ نہیں بنایا گیا تھا اور نا ہی انہیں کسی چیز کا لالچ دیا گیا تھا اس کے باوجود چند گواہان کی کمزور گواہی کی بنیاد پر ملزم کو عمر قید کی سزا سنائی گئی۔ عرض گذار کی جانب سے شادی کا کوئی بھی جعلی سرٹیفکیٹ جاری نہیں کیا گیا۔ وکلاء نے عدالت کو مزید بتایا کہ گواہ استغاثہ لکشمی گپتا اور ادتیہ گپتا نے 2020 میں اسلام قبول کیا تھا جبکہ اتر پردیش پروہبیشن آف ین لاء فل کنورژن آف ریلیجن قانون 2021 میں بنا تھا لہذا اس قانون کا اطلاق اس مقدمہ پر ہوتا ہی نہیں نیز اس قانون کے مطابق متاثر یا اس کے رشتہ دار ایف آئی آر درج کراسکتے ہیں لیکن موجودہ مقدمہ میں ونود کمار (اے ٹی ایس افسر) نے شکایت درج کرائی ہے جس کی بنیاد پر ملزمین کے خلاف مقدمہ قائم کیا گیا جو غیر قانونی ہے اس کے باوجود نچلی عدالت نے ملزمین کو قصوروار ٹھہرایا ہے۔

ایڈوکیٹ ذکی نواب شیخ کی ہیٹرک،

ایک ہی دن تین مختلف مقدمات میں ملزم باعزت بری

اورنگ آباد: 22/اکتوبر (نامہ نگار) ایڈوکیٹ ذکی شیخ نے تین مختلف مقدمات میں ملزم شبھم شرما کی جانب سے عدالت میں کامیاب پیروی کی تمام ثبوت اور گواہان کی شہادات کی بنیاد پر عدالت نے ملزم کو اس کے خلاف درج ۳/مقدمات میں ایک ہی دن باعزت بری کردیا۔ واضح ہوکہ جنسی پولس اسٹیشن میں ملزم شبھم کرن شرما پر ایک خاتون کے ساتھ فحاش حرکات کرنے کے الزام میں ایف۔آئی۔آر نمبر/ ۲۰۱۹/ ۱۴۹ درج کی گئی تھی جس میں ملزم کے خلاف بھارت کے آئین کی دفعہ ۳۵۴، ۵۰۴، ۵۰۶، کے تحت گناہ داخل کیا گیا تھا (تعزیرات ہند (آئی پی سی) کی دفعہ 354 کسی عورت کے خلاف اس کی شائستگی کو مجروح کرنے کے ارادے سے حملہ یا مجرمانہ طاقت سے متعلق ہے جس کے تحت مقدمہ درج کیا گیا تھا۔) جس کے بعد جنسی پولس نے اپنی تحقیقات کے بعد عدالت میں ملزم کے خلاف چارج شیٹ داخل کی ملزم پر عائد الزامات کو ملزم کے وکیل ایڈوکیٹ ذکی نواب شیخ نے غلط ثابت کیا اور ملزم کے بے گناہ ہونے کے گواہ اور ثبوت پیش کئے۔ واضح ہوکہ تعزیرات ہند (آئی پی سی) کی دفعہ 354 کے تحت، کسی عورت پر حملہ کرنے یا اس کی عزت کو مجروح کرنے کے ارادے سے فوجداری طاقت کا استعمال کرنے والے ملزم کو کم سے کم سزا ایک سال یا زیادہ سے زیادہ پانچ سال قید اور جرمانہ ہے۔ اسی طرح اسی ملزم کے خلاف جنسی پولس اسٹیشن میں درج ایف۔آئی۔آر نمبر/ ۲۰۱۹/ ۳۲۵ میں ملزم کے خلاف بھارت کے آئین کی دفعہ ۴۳۵ (تعزیرات ہند (آئی پی سی) کی دفعہ 435 آگ یا دھماکہ خیز مواد کے ذریعہ جائیداد کو نقصان پہنچانے کے ارادے سے شرارت کا احاطہ کرتی ہے۔) کے تحت گناہ داخل کیا گیا تھا جس میں ملزم پر شکایت کنندہ کی موٹر سائیکل جلانے کا الزام عائد تھا۔ اس معاملے میں تحقیقات کے بعد پولس نے مقدمہ چلانے کیلیے معاملہ کورٹ میں داخل کردیا جس میں شکایت کنندہ کی جانب سے ملزم کے خلاف لگائے گئے الزامات کو شکایت کنندہ ثابت کرنے میں ناکام رہا۔ اسی طرح بھارت کے آئین کی دفعہ ۳۲۴ اور ۵۰۴ (خطرناک ہتھیار یا ذرائع سے رضا کارانہ طور پر چوٹ پہنچانا:- جو کوئی بھی، سیکشن 334 کے تحت فراہم کردہ کیس کے علاوہ، گولی مارنے، چھرا مارنے یا کاٹنے کے لیے کسی بھی آلے کے ذریعے یا کسی ایسے آلے کے ذریعے جسے جرم کے ہتھیار کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے، رضا کارانہ طور پر چوٹ پہنچانے کا امکان ہے۔ موت کا سبب بننا، یا آگ کے ذریعے) کے تحت جنسی پولس اسٹیشن میں درج ایف۔آئی۔آر نمبر ۲۰۲۱/ ۳۱ کے تحت جاری مقدمہ نمبر آر۔سی۔سی۔نمبر/ ۲۴۶۶ آف ۲۰۲۱ میں ملزم پر شکایت کنندہ کی شکایت پر شکایت کنندہ کے پاس کام کررہے مزدور کے ساتھ مار پیٹ کا الزام عائد تھا جو عدالت کے سامنے معقول گواہان اور ثبوت کی روشنی میں ثابت نہ ہوسکا۔ واضح ہوکہ ان تینوں ہی مقدمات میں ملزم کے خلاف کوئی جرم ثابت نہ ہوسکا اور ملزم کی بے گناہی کو تسلیم کرتے ہوئے عدالت میں پیش کئے گئے گواہوں اور ثبوتوں کی روشنی میں جنسی کورٹ کے جج ایس۔وی۔پوار نے ملزم شبھم کرن شرما کو باعزت بری کردیا۔ ان تینوں مقدمات کا فیصلہ گزشتہ ۵ تاریخ کو یعنی ایک ہی دن سنایا گیا جس کے باعث ایک ہی دن میں تین ایکویٹل سے ہیٹرک کی چرچہ جاری رہی۔ واضح ہوکہ اس پورے مقدمے میں ایڈوکیٹ نواب پٹیل کی رہنمائی میں ایڈوکیٹ ذکی شیخ نے کامیاب پیروی کی جس میں ان کے معاون کے طور پر ایڈوکیٹ دیپالی راو، ایڈوکیٹ سید معین، مسکان دھونیہ اور مسکان شاہ نے ان کی مدد کی۔

ہر مسلمان کی پہلی ذمہ داری یہ ہے کہ اپنے ایمان اور عقیدہ کی درستگی کی فکر کرے

جمعیۃ علماء کے زیر اہتمام اچلپور ضلع امراوتی میں منعقدہ اجلاس سے مولانا ندیم صدیقی، مولانا عرفان قاسمی، مفتی محمد روشن قاسمی و دیگر علماء کرام کا خطاب

امراوتی: 22/ اکتوبر (پریس ریلیز) ہر مسلمان کی پہلی ذمہ داری یہ ہے کہ اپنے ایمان اور عقیدہ کی درستگی کے ساتھ اپنے اعمال، اخلاق، عادات اور معاملات کو شریعت وسنت کے مطابق بنانے کی کوشش کرے لیکن صرف اپنے ایمان اور اعمال کی فکر کافی نہیں بلکہ درجہ بدرجہ اپنے اہل خانہ، اہل وعیال، اہل محلہ، اہل شہر بلکہ تمام لوگوں کو نیکی کی راہ پر لانے کی فکر کرے۔ ان خیالات کا اظہار مہمان خصوصی حضرت مولانا محمد عرفان قاسمی صاحب (مبلغ دارالعلوم دیوبند) نے جمعیۃ علماء کے زیر اہتمام اچل پور ضلع امراوتی میں منعقدہ جلسہ سیرۃ النبی ﷺ اور اصلاح معاشرہ سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ مولانا موصوف نے قرآن وحدیث کی روشنی میں مفصل خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے سورہ "والعصر" میں زمانے کی قسم کھا کر فرمایا ہے کہ تمام انسان خسارے اور نقصان میں ہیں، سوائے ان کے جو ایمان والے ہوں، اچھے کام کریں، آپس میں ایک دوسرے کو صحیح بات کی تلقین کریں اور آپس میں ایک دوسرے کو صبر واستقامت کی تاکید کریں۔ اس موقع پر صدر اجلاس مولانا حافظ محمد ندیم صدیقی صاحب (صدر جمعیۃ علماء مہاراشٹر) نے جمعیۃ علماء مہاراشٹر کی جانب سے چلائی جارہی اصلاح معاشرہ اور سیرۃ النبی ﷺ تحریک کی ضرورت اور اہمیت پر گفتگو کرتے ہوئے فرمایا کہ اس وقت عام طور پر مسلم معاشرہ کی جو صورت حال ہے وہ کسی سے پوشیدہ نہیں ہے، سب سے اہم عبادت نماز سے غفلت عام ہے، نشہ بازی، جوا، سٹہ اور طرح طرح کی مخرب اخلاق اور تباہ کن عادتوں میں معاشرہ کا بڑا طبقہ مبتلا ہے، شادی کے موقعہ پر فضول خرچی جہیز اور لا یعنی رسومات ایسے ہی ملٹی میڈیا موبائل کے غلط استعمال سے نوجوان طبقہ بے حیائی اور فحاشی کا شکار ہورہا ہے۔ یہ اور اس جیسی متعدد عملی اور اخلاقی خرابیوں میں معاشرہ تباہ ہورہا ہے۔ مفتی محمد روشن شاہ قاسمی صاحب (جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء ودربھ مہاراشٹر) نے اپنے خطاب میں معاشرتی برائیوں کے ازالہ کے لیے، امر بالمعروف، نہی عن المنکر یعنی اصلاح معاشرہ کے لیے جیسی مسلسل اور منظم جدوجہد کی ضرورت ہے اس میں بھی عام طور پر کوتاہی ہورہی ہے جس کے نتیجہ میں امت میں عام طور پر بے چینی، پریشانی پھیلتی ہوئی نظر آرہی ہے۔ اجلاس کا آغاز مفتی ساجد ندوی صاحب کی تلاوت کلام سے ہوا، حافظ صارم خان صاحب نے نعت پاک پیش کی، مولانا ریحان صاحب (صدر جمعیۃ علماء ضلع امراوتی) نے خیر مقدمی کلمات پیش کیا، حافظ عادل صاحب اچلپور نے ترانہ جمعیۃ پیش کیا، مولانا توصیف قاسمی (جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء ضلع امراوتی) نے اجلاس کی کاروائی چلائی۔ اجلاس کو کامیاب بنانے میں شہر کے تمام ائمہ و ذمہ داران شانہ بشانہ شامل رہے جس میں بطور صدر جمعیۃ مولانا نعیم صاحب مظاہری، نائب صدر مولانا ناظم صاحب قاسمی، خازن جمعیۃ حافظ حبیب خان صاحب، مولانا سلیم صاحب مفتی ابوالکلام صاحب مفتی محمد زکریا صاحب مفتی محمد ساجد صاحب، مولانا منور صاحب، حافظ محسن صاحب، حافظ ندیم صاحب، حافظ تنویر صاحب، حافظ کاشف صاحب، حافظ فرحان صاحب، حافظ سہیل خان صاحب، حاجی محسن خان صاحب، عبدالحفیظ خان صاحب وغیرہ حضرات نے خوب محنت کی، ہم تمام محنت کرنے والے حضرات اور آنے والے مہمانوں کے ممنون ومشکور ہیں، صدر اجلاس مولانا ندیم صدیقی صاحب کی دعاء پر اجلاس کا اختتام عمل میں آیا۔

غیاث الدین قدوائی میموریل اینڈ ویلفیئر فاؤنڈیشن کی جانب سے ہنر میلہ اور "تذکرۂ اسلافِ بارہ بنکی" کتاب کا رسمِ اجرا

بارہ بنکی: 22 اکتوبر (ابوشحمہ انصاری) غیاث الدین قدوائی میموریل اینڈ ویلفیئر فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام منعقد ہنر میلہ کے موقع پر، بارہ بنکی کی شخصیات پر مرتب کردہ کتاب "تذکرۂ اسلافِ بارہ بنکی" کا رسمِ اجرا ۲۲/ اکتوبر ۲۰۲۴ء کو ٹاؤن ہال، بارہ بنکی میں سابق کابینی وزیر اروند سنگھ گوپ کے ہاتھوں عمل میں آیا۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے ہمایوں نعیم خان نے کتاب کی اہمیت اور اس کتاب کو سراہتے ہوئے فرحان بارہ بنکوی کو مبارک باد پیش کی۔ انہوں نے کہا: بارہ بنکی ہمیشہ سے بزرگوں، صوفیوں، شاعروں اور سماجی وسیاسی شخصیات کا گڑھ رہا ہے۔ یہ کتاب ان کی خدمات اور ان کو جاننے کے کیے ایک ذخیرہ ہے۔ اس کم عمری میں فرحان بارہ بنکوی کی یہ کاوش لائق مبارک باد ہے۔ سابق کابینی وزیر اروند سنگھ گوپ نے کتاب کی پسندیدگی اور تحقیقی کام پر خوشی کا اظہار کیا اور ہنر میلہ کے انعقاد کے لیے غیاث الدین قدوائی میموریل اینڈ ویلفیئر فاؤنڈیشن اور اس کے اراکین کی خدمات کو سراہا۔ کتاب کے اجرا پر ایم ایل اے سریش یادو نے فرحان بارہ بنکوی کو ان کی تصنیف اور تحقیقی کام کے لیے مبارک باد پیش کی۔ اخیر میں پروگرام کی کنوینر ارم غیاث قدوائی نے ہنر میلہ کے انعقاد کے مقاصد وعزائم کا ذکر اور تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر فراز قدوائی، ڈاکٹر اے ایچ عثمانی، مولانا نورالحسن قاسمی، ہمایوں نعیم خان، اجے کمار ورما بلو، نگر پالیکا چیئرمین شیلا سنگھ، سابق ایم ایل اے رام گوپال راوت، فرخ قدوائی وغیرہ موجود رہے۔

میانمار میں چینی قونصل خانے پر دھماکہ خیز مواد سے حملہ

بنکاک۔ 22/ اکتوبر۔ ایم این این۔ میانمار کے شہر منڈالے میں چین کے قونصل خانے پر دھماکہ خیز مواد سے حملہ کیا گیا۔ مقامی میڈیا نے ہفتے کے روز بتایا کہ اس میں کوئی ہلاکت یا زخمی نہیں ہوا۔ مقامی میڈیا نے بتایا کہ دھماکہ شاہی محل کے جنوب میں وسطی منڈالے میں واقع قونصل خانے کے دفتر میں جمعہ کی شام 7 بجے کے قریب ہوا۔ تجزیہ کاروں کے مطابق، چین میانمار کی حکومت کو ایک بڑا اتحادی اور ہتھیار فراہم کرنے والا ملک ہے، لیکن وہ میانمار کی شمالی ریاست شان میں فوج کے خلاف لڑنے والے نسلی گروہوں کے ساتھ بھی تعلقات برقرار رکھتا ہے۔ میانمار میں 2021 میں فوج نے آنگ سان سوچی کی حکومت کا تختہ الٹنے اور اقتدار پر قبضہ کرنے کے بعد سے بحران کا شکار ہے۔ ہفتے کی رات کو جنتا کے ایک بیان میں اس واقعے کے لیئے "دہشت گردوں" کو ذمہ دار ٹھہرایا گیا۔

روسی صدر پوتن برکس سربراہی اجلاس کے موقع پر عالمی رہنماؤں سے ملاقاتیں کریں گے

کازان (روس)۔ 22/ اکتوبر۔ ایم این این۔ روسی صدر ولادیمیر پوتن روس کے قازان میں برکس سربراہی اجلاس کے موقع پر کئی عالمی رہنماؤں سے ملاقات کرنے والے ہیں، جن میں ہندوستانی وزیر اعظم نریندر مودی، ترک صدر رجب طیب اردگان، فلسطینی صدر محمود عباس، اور اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل انتونیو گوتریس شامل ہیں۔ پوتن کی ملاقاتوں میں چینی صدر شی جن پنگ، مصری صدر عبدالفتاح السیسی، ایرانی صدر مسعود پیزیشکیان، ایتھوپیا کے وزیر اعظم ابی احمد علی، لاؤٹیا کے صدر تھونگلون سیسولتھ، موریطانیہ کے صدر محمد اولد غزوانی، بولیویا کے صدر لوئس آرس، ویتنام کے ساتھ بات چیت بھی شامل ہوگی۔ وزیر اعظم فام من چن، اور مصر، ایتھوپیا، ایران، سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات کے رہنما۔ برکس سربراہی اجلاس، جس کا موضوع ہے "صرف عالمی ترقی اور سلامتی کے لیے کثیر الجہتی کو مضبوط بنانا"، اہم عالمی مسائل کو حل کرنے اور برکس کے اقدامات کی پیشرفت کا جائزہ لینے کے لیے رہنماؤں کو ایک پلیٹ فارم فراہم کرے گا۔ پوتن نے عالمی معیشت میں برکس کی بڑھتی ہوئی اہمیت پر زور دیا، اس بات کو اجاگر کرتے ہوئے کہ عالمی جی ڈی پی میں برکس ممالک کا حصہ 1992 میں 16.7 فیصد سے بڑھ کر 2023 میں 37.4 فیصد ہوگیا ہے، جس نے G7 ممالک کو پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ روسی صدر نے یہ بھی نوٹ کیا کہ برکس کی عالمی اشیا کی برآمدات کا ایک چوتھائی حصہ ہے اور برکس ممالک کی کمپنیاں توانائی کے وسائل، دھاتیں اور خوراک جیسی اہم منڈیوں پر حاوی ہیں، جو پائیدار اقتصادی ترقی کے لیے ضروری ہیں۔

حکومتی کوششوں کے باوجود

چینی سوشل میڈیا پر جاپان مخالف جذبات برقرار

بیجنگ۔ 22/ اکتوبر۔ ایم این این۔ صوبہ گوانگ ڈونگ کے شہر شینزین میں ایک 10 سالہ جاپانی لڑکے کو چینی باشندے نے چاقو مار کر ہلاک کرنے کے ایک ماہ بعد بھی چینی سوشل میڈیا پر جاپان مخالف پوسٹس کی بھرمار ہے۔ 18 ستمبر کو، ایک 44 سالہ چینی شخص نے ایک جاپانی اسکول کے قریب سڑک پر لڑکے کو چھرا گھونپ کر ہلاک کردیا۔ کہا جاتا ہے کہ سوشل میڈیا پر جاپان مخالف تبصرے چین میں ہونے والے واقعات میں اہم کردار ادا کرتے ہیں جن میں جاپانی شہری شکار ہوئے ہیں۔ اب بھی چینی سوشل میڈیا پر ایسی پوسٹس موجود ہیں جو ملک میں جاپانی اسکولوں کے خلاف ہیں۔ منگل (15 اکتوبر) کو جاری ہونے والی چینی زبان کی ایک خبر میں ایک جاپانی میڈیا ذرائع کے حوالے سے بتایا گیا ہے کہ شینزین میں جاپانی اسکول نے آمنے سامنے کلاسیں دوبارہ شروع کردی ہیں۔ اس رپورٹ کے جواب میں، سوشل میڈیا پر کئی غیر مصدقہ اور بدنیتی پر مبنی تبصرے پوسٹ کیے گئے، جس میں کہا گیا کہ "چین میں تمام جاپانی اسکولوں کو کب ختم کیا جائے گا؟ اور" وہ جاپانی جاسوسوں کو تربیت دینے کے اڈے ہیں۔ چین میں جاپانی اسکول مقامی حکومت اور دیگر حکام کی منظوری کے بغیر نہیں کھل سکتے اور اس لیے یہ ایسا ادارہ نہیں ہوسکتا جو جاسوسوں کو تربیت دیتا ہو، جیسا کہ سوشل میڈیا پر پھیلایا جارہا ہے۔ چینی قانون کے تحت درسی کتب اور تدریسی عملہ مقامی حکومت کی نگرانی اور جانچ کے تابع ہے۔ جاپان مخالف جذبات کو ابھارنے والی آن لائن ویڈیوز کو چینی سوشل میڈیا پر بڑی تعداد میں آراء ملتی ہیں، اور انہیں توجہ اور دلچسپی حاصل کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ چینی حکام مصنوعی ذہانت کا استعمال کرتے ہوئے ناموافق پوسٹس کو ڈیلیٹ کرسکتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ بدنیتی پر مبنی پوسٹس کو حذف نہیں کیا گیا ہے کیونکہ حکومت ان کو نظر انداز کرتی ہے تاکہ لوگ بھاپ چھوڑ سکیں۔ جاپانی حکومت نے چینی حکومت سے جاپان مخالف پوسٹس کے خلاف کریک ڈاؤن کرنے کی درخواست کی ہے، تاہم اس بات کی امید کم ہے کہ جاپانی اسکولوں سے دشمنی والی پوسٹس کو ہٹا دیا جائے گا۔ کانڈا یونیورسٹی آف انٹرنیشنل اسٹڈیز کے پروفیسر اچیرو کوروگی نے کہا کہ (چینی (حکومت تاریخی مسائل کو استعمال کرتی ہے جب دونوں ممالک کے درمیان تعلقات اچھے نہیں ہوتے، جو جدید چینی علوم میں مہارت رکھتے ہیں۔ چین میں کام کرنے والی کمپنیوں اور افراد کے لیے یہ ضروری ہے کہ وہ خطرات کی روشنی میں لائے بغیر اپنے آپ کو بچانے کی کوشش کریں۔

مہاراشٹر ڈیموکریٹک فورم (ایم ڈی ایف) نے اکولہ میں یوگیندر یادو پر حملے کی مذمت کی

اکولہ: 22/ اکتوبر: مہاراشٹر ڈیموکریٹک فورم کے سکریٹری شیخ عبدالمجیب نے 21 اکتوبر 2024 کو اکولہ ضلع میں ایم ڈی ایف کی جانب سے منعقدہ ایک تقریب میں معروف سماجی کارکن اور بھارت جوڑو ابھیان کے قومی کنوینر یوگیندر یادو پر پرتشدد حملے کی سخت مذمت کی ہے۔ میڈیا کو دیئے گئے ایک بیان میں شیخ عبدالمجیب نے کہا کہ یوگیندر یادو اور اُکا مہاجن پر حملہ جمہوری اقدار اور اظہار رائے کی آزادی پر بدبختانہ حملہ ہے جو ہمارے آئین کی بنیاد ہیں۔ شہری مکالمے کو فروغ دینے اور آئینی اصولوں کے تحفظ کے مقصد سے منعقد ہونے والی تقریب میں اس طرح کے معاندانہ اور پرتشدد طرز عمل کو دیکھنا تشویشناک ہے۔ سماج دشمن عناصر کی دراندازی، اسٹیج پر چڑھنا، مائکروفون چھیننا، اسپیکروں کو زبردستی ہٹانا اور گاڑیوں پر حملہ کرنا جمہوریت کو سبوتاژ کرنے اور انصاف کے لیے آواز اٹھانے والی آوازوں کو خاموش کرنے کی براہ راست کوشش ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ یہ منظم حملہ ناانصافی کو چیلنج کرنے اور اتحاد کو فروغ دینے والی آوازوں کو دبانے کے لئے کیا گیا تھا۔ اس طرح کا شرمناک رویہ ناقابل برداشت ہے اور ایم ڈی ایف ہمیں اپنے مشن سے روکنے کی اجازت نہیں دے گا۔ جمہوریت بحث ومباحثے اور مصروفیت سے پھلتی پھولتی ہے نہ کہ دھمکیوں اور جبر سے۔ ایم ڈی ایف سکریٹری نے مزید کہا کہ ایم ڈی ایف جمہوریت، سماجی انصاف اور اقلیتوں کے حقوق کی وکالت کرنے کے لئے پرعزم ہے۔ یہ کسی سیاسی جماعت سے وابستہ نہیں ہے، ایم ڈی ایف سول سوسائٹی، انصاف پسند شہریوں اور تمام وابستگان سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ تنگ نظر سیاسی ایجنڈوں سے اوپر اٹھیں اور اس طرح کی شرمناک کارروائیوں کی کھل کر مذمت کریں۔ یہ ضروری ہے کہ مہاراشٹر میں سیاسی ماحول آزادی اظہار اور بامعنی بات چیت کے لئے سازگار رہے۔ ہم اس واقعے کی مکمل تحقیقات کا مطالبہ کرتے ہیں اور ملزموں کے خلاف فوری اور فیصلہ کن کارروائی کی توقع کرتے ہیں۔ جمہوری معاشرے میں تشدد اور دھمکیوں کی کوئی جگہ نہیں ہے۔ اختلاف رائے چاہے کتنا ہی شدید کیوں نہ ہو، اسے منطقی بحث کے ذریعے حل کیا جانا چاہیے نہ کہ جارحیت کے ذریعے۔ ایم ڈی ایف ہر ایک پر زور دیتا ہے کہ وہ انصاف، آزادی اور مساوات کی آئینی اقدار پر کاربند رہیں، اس بات کو یقینی بنائیں کہ کسی بھی آواز کو خوف سے خاموش نہ کیا جائے، اور ہماری جمہ

تین دن بعد عبدالعظیم کی نعش تیلنگانہ سے دستیاب

حادثہ میں چار سالہ بیٹے کی موت' خاندان پر غموں کا پہاڑ ٹوٹ گیا

عبدالعظیم — عبدالعظیم کا معصوم بیٹا

نانڈیڑ۔ 22 اکتوبر (حیدر علی): نانڈیڑ شہر کے اسری نگر میں ایک دل دہلا دینے والا واقعہ پیش آیا جہاں اتوار کے دن سے لاپتہ عبدالعظیم کی لاش آج ملی اور اسی دوران ان کے معصوم چار سالہ بیٹے کی ایک حادثے میں دردناک موت ہوگئی۔ عبدالعظیم اتوار کے دن گوداوری ندی میں تیراکی کرنے گئے تھے، لیکن ندی میں پانی کا بہاؤ اچانک بڑھ جانے سے وہ بہہ گئے۔ پچھلے دو دنوں سے ان کی تلاش جاری تھی۔ بالآخر آج صبح ساڑھے نو بجے ان کی لاش تیلنگانہ کے دیواپور کے قریب پائی گئی۔ لاش ملنے پر گھر میں کہرام مچ گیا، اور اہل خانہ غم کی شدت میں ڈوب گئے۔ اسی دوران ایک اور المناک حادثہ پیش آیا جب عبدالعظیم کے چار سالہ بیٹے کو اپنے والد کی آخری دیدار کے لیے لے جایا جا رہا تھا۔ ریتی سے بھرے ایک ٹپر گاڑی نے راستے میں معصوم کو زوردار ٹکر ماردی، جس سے وہ موقع پر ہی دم توڑ گیا۔ یہ حادثہ بی اینڈ سی کالونی سے رائل روز فنکشن ہال جانے والے راستے پر پیش آیا۔ حادثے کے بعد معصوم کی لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے لے جایا گیا، جس سے خاندان کا غم مزید بڑھ گیا۔ گھر والوں کے لیے یہ صدمہ کسی بڑے سانحے سے کم نہیں تھا۔ عبدالعظیم کی تدفین بعد نماز ظہر اسرنگر کے قبرستان میں عمل میں آئی، لیکن اس سے قبل ہی ان کے چار سالہ بیٹے کی اچانک حادثے میں موت نے پورے خاندان کو گہرے دکھ میں مبتلا کر دیا اور علاقے میں غم کا عالم ہے۔

نانڈیڑ ضلع میں پہلے دن 9 اسمبلی حلقوں میں ایک بھی درخواست کا ادخال نہیں

لوک سبھا ضمنی انتخاب کے لیے آزاد امیدوار کا پرچہ داخل

9 قانون ساز اسمبلی کے لیے کل 411 اور لوک سبھا حلقوں کے لیے 45 درخواستیں فروخت

نانڈیڑ: 22/اکتوبر (ورق تازہ نیوز) منگل کو پہلے دن ضلع کے نو اسمبلی حلقوں میں کوئی پرچہ نامزدگی داخل نہیں ہوا۔ 200 سے زائد امیدواروں نے 411 امیدواروں کی درخواستیں لے رکھی ہیں۔ نانڈیڑ لوک سبھا ضمنی انتخاب کے لیے آج پہلے ہی دن ایک آزاد امیدوار نے اپنی درخواست داخل کی ہے۔ نانڈیڑ ضلع میں نو اسمبلی حلقے ہیں۔ اس میں نانڈیڑ شمالی، نانڈیڑ جنوبی، بھوکر، لوہا، کنوٹ، حدگاؤں، دیگلور، مکھیڑ اور نائگاؤں اسمبلی حلقے شامل ہیں۔

نانڈیڑ شمالی حلقہ میں 37 امیدواروں نے 54 درخواستیں حاصل کی ہیں۔ بھوکر اسمبلی حلقہ میں 61 امیدواروں نے 69 درخواستیں حاصل کی ہیں۔ لوہا حلقہ میں 21 امیدواروں کی جانب سے 53 درخواستیں، کنوٹ حلقہ میں 18 امیدواروں کی جانب سے 41 درخواستیں، حلقہ حدگاؤں میں 25 امیدواروں کی جانب سے 36 درخواستیں، نانڈیڑ جنوب حلقہ میں 69 امیدواروں کی جانب سے 40 درخواستیں، حلقہ دیگلور 22 سے 59 امیدواروں کی جانب سے 44 درخواستیں' نائگاؤں حلقہ سے 22 امیدواروں نے 36 درخواستیں حاصل کی ہیں۔ پہلے دن ایک بھی امیدوار نے اسمبلی حلقہ کے لیے اپنا امیدوار داخل نہیں کیا۔

لوک سبھا کے لیے درخواست دائر: لوک سبھا ضمنی انتخاب کے لیے پرچہ نامزدگی داخل کرنے کے پہلے دن آج ایک درخواست داخل کی گئی ہے۔ آج پچیس افراد نے تقریباً 45 درخواستیں خریدی ہیں۔ ظفر علی خان ایک آزاد امیدوار ہیں جنہوں نے آج پہلے دن لوک سبھا ضمنی انتخاب کے لیے اپنی درخواست داخل کی۔

نانڈیڑ شہر' اردھاپور' حدگاؤں' بسمت میں صبح کے وقت زلزلے جھٹکے

نانڈیڑ: 22 اکتوبر (ورق تازہ نیوز) نانڈیڑ کے شہری حدود کے علاوہ پڑوسی ضلع ہنگولی کے بسمت میں اج 22 اکتوبر کو صبح تقریباً چھ بج کر 52 منٹ اور 53 منٹ کے درمیان زلزلے کے حلقے جھٹکے محسوس کیے گئے ہیں۔ ریکٹر اسکیل پر زلزلے کی شدت 3.8 بتائی جا رہی ہے۔ اطلاعات کے مطابق نانڈیڑ کے تروڑا ناکہ، کامٹھا گاؤں، گرگاؤں اور اس سے متصل علاقوں میں اج صبح کے وقت یہ زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے ہیں۔ جن جن علاقوں میں زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے وہاں کے لوگوں نے سوشل میڈیا پر اس کی اطلاع دی ہے۔ تفصیلی رپورٹ کے مطابق نانڈیڑ شہر، ا?ردھاپور اور حدگاو?ں تعلقہ جات میں ا?ج 22 اکتوبر 2024 کو صبح 52:06 منٹ پر زلزلے کے ہلکے جھٹکے محسوس کیے گئے ہیں، جیسا کہ ضلع ایمرجنسی سینٹر کو اطلاع ملی ہے۔ سرکاری طور پر دی گئی خبر کے مطابق، اس زلزلے کی شدت ریکٹر اسکیل پر 3.8 درج کی گئی ہے۔ زلزلے کا مرکز نانڈیڑ شہر سے 29 کلومیٹر دور شمال مشرق کی جانب حدگاو?ں تعلقہ کے ساورگاوں میں واقع ہے، اور اس جھٹکے کے باعث کسی بھی جانی یا مالی نقصان کی ابتدائی معلومات ضلع ایمرجنسی سینٹر کو موصول نہیں ہوئی، اس طرح کی اطلاع ضلع ایمرجنسی سینٹر کے افسر کشور گھڑے نے دی ہے

لاڈلی بہنوں کی لاٹری لگے گی، وزیر اعلیٰ نے بڑا اعلان کر دیا

مکتائی نگر (ضلع جلگاوں): وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے نے اس بات کا اعادہ کیا کہ وہ لاڈ کی بہین یوجنا کو کسی بھی حالت میں بند کرنے کی اجازت نہیں دیں گے۔ انہوں نے وعدہ کیا کہ ریاست میں دوبارہ حکومت آنے کے بعد پیاری بہنوں کو ڈیڑھ ہزار کے بجائے دو ہزار روپے ملیں گے۔ انہوں نے شدید بارشوں سے تباہ ہونے والے کسانوں کو معاوضہ دینے کا بھی اعلان کیا۔ پیر کی شام مکتی نگر میں مہاوتی کی میٹنگ کا اہتمام کیا گیا۔ شندے اس وقت بول رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ بہنوں کے بینک کھاتوں میں پانچ قسطیں پہلے ہی جمع ہو چکی ہیں کیونکہ ضابطہ اخلاق کے بعد مخالفین لاڈ کی بہین یوجنا کو بند کرنے کی باتیں کر رہے ہیں۔

بنگلورو: مسلسل بارش کے سبب عمارت منہدم، ملبہ میں دبے 17 لوگ، 3 افراد جاں بحق

بنگلورو: کرناٹک میں ہو رہی مسلسل بارش نے بھیانک صورت اختیار کر لی ہے۔ بارش کی وجہ سے بنگلورو میں ہینور کے قریب بابوسپالیہ میں ایک زیر تعمیر عمارت منہدم ہوگئی۔ حادثہ کے وقت عمارت کے اندر تقریباً 2 درجن لوگ کام کر رہے تھے۔ اطلاع ملتے ہی پولیس اور این ڈی ا?ر ایف کی ٹیم موقع پر پہونچی، اور ملبے میں دبے 3 مزدوروں کو نکال کر اسپتال بھیج دیا۔ عمارت کے ملبہ سے 3 مزدوروں کی لاشیں بھی نکالی گئی ہیں۔ اب بھی 17 سے زائد لوگوں کے ملبہ میں دبے ہونے کا اندیشہ ہے۔ حالات کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے فائر بریگیڈ اور این ڈی ا?ر ایف کی ٹیم نے جے سی بی کی مدد سے بڑے پیمانے پر راحت کا کام شروع کر دیا ہے اور ملبہ کو ہٹایا جا رہا ہے۔ ملبہ کے نیچے سے کچھ ا?وازیں ا?ر رہی ہیں، اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ اندر پھنسے ہوئے لوگ زندہ ہیں۔ حالانکہ یہ کہنا مشکل ہے کہ سبھی زندہ ہیں یا پھر کچھ کی موت ہو چکی ہے۔ راحت رسانی کے کام میں تیزی لانے کے لئے انتظامیہ نے مقامی لوگوں سے مدد لے کر کام شروع کر دیا ہے۔ پولیس نے بتایا کہ یہ حادثہ منگل کی دوپہر پیش ا?یا۔ اس واقعہ کی اطلاع ملتے ہی کرناٹک کے وزیر اعلیٰ سدارامیا اور نائب وزیر اعلیٰ ڈی کے شیوکمار نے پولیس وانتظامیہ کے افسران سے فون پر بات کی، اور حالات کا جائزہ لیا۔ بعد ازاں دونوں لیڈران نے راحت کے کام میں تیزی لانے کا حکم دیا۔ زخمیوں کو اسپتال بھیج کر بہتر علاج کرانے کی بھی تاکید کی گئی۔ ڈی سی پی دیوراج نے ان انھیں بتایا کہ اب بھی ملبہ میں تقریباً 17 لوگوں کے پھنسے ہونے کا اندیشہ ہے۔ واضح ہو کہ ملک کی الگ الگ ریاستوں میں موسم میں اچانک سے تبدیلی ا?ر گئی ہے۔ کرناٹک میں گزشتہ ایک ہفتہ سے لگاتار بارش ہو رہی ہے۔ اس کے سبب زندگی تھم سی گئی ہے۔ مسلسل بارش کی وجہ سے ہی یہ دردناک حادثہ پیش آیا۔

غزہ میں زخمی بہن کو کندھے پر اُٹھائے فلسطینی بچی کی دل دہلا دینے والی ویڈیو وائرل

غزہ: غزہ اور لبنان میں اسرائیلی فوج کی جانب سے خون کی ہولی کھیلنے کا سلسلہ جاری ہے، ایسی صورتحال میں ایک معصوم بچی کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہو رہی ہے جو اپنی زخمی بہن کو اٹھائے شدید دھوپ چل رہی ہے۔ سوشل میڈیا پر وائرل ہونے والی ویڈیو میں دیکھا جا سکتا ہے کہ اسرائیلی فوج کے محاصرے کے دوران ایک فلسطینی معصوم بچی گاڑی کی ٹکر سے زخمی ہونے والی اپنی چھوٹی بہن کو کندھے پر اٹھائے جا رہی ہے۔ بچی غزہ کی گڑی دوپہر میں اپنی چھوٹی بہن کو کندھے پر اٹھائے خیمہ بستی کی طرف جانے کی جدوجہد میں مصروف ہے، جبکہ ایسے میں اس کے پیر میں چپل بھی نہیں ہے۔ رپورٹ کے مطابق معصوم بچی کی چھوٹی بہن کا پیر زخمی ہو گیا تھا۔ بچی کے مطابق اس کی چھوٹی بہن کو ایک گاڑی نے ٹکر مار دی تھی۔

مہاویکاس اگھاڑی میں کانگریس ہی بڑا بھائی ہوگا

کانگریس 100 سے زائد' شیوسینا (ٹھاکرے) 95 اور این سی پی (شرد پوار) 80 سیٹوں پر مقابلہ کرے گی

ممبئی 22/ اکتوبر (ایجنسیز) مہاوکاس اگھاڑی میں جگہ مختص کرنے کو لے کر پیدا ہونے والی رسہ کشی تقریباً ختم ہو چکی ہے۔ مہا ویکاس اگھاڑی کی سیٹ الاٹمنٹ کا اعلان جلد کیا جائے گا۔ اس سیٹ الاٹمنٹ میں کانگریس سب سے زیادہ سیٹوں پر مقابلہ کرنے والی ہے۔ کانگریس 105-110، شیو سینا ٹھاکرے 90-95 اور شرد پوار کی این سی پی 75-80 سیٹوں پر مقابلہ کر سکتی ہے۔ 2019 کے نتائج کے بعد ریاست کی سیاست بدل گئی۔ اس سے قبل جب 4 بڑی جماعتیں میدان میں تھیں تو ہر جماعت اتحاد میں 100 سے زائد نشستوں پر الیکشن لڑ رہی تھی۔ لیکن پہلی بار، تصویر دکھائی ہے کہ شرد پوار-ادھو ٹھاکرے کی پارٹی کو 100 سے کم سیٹوں پر لڑنا ہے۔ ودربھ میں کچھ سیٹوں کو لے کر کانگریس اور ٹھاکرے گروپ کے درمیان شدید جھگڑا تھا۔ یہ تنازع دہلی ہائی کمان تک بھی پہنچا۔ ہریانہ کے نتائج کے بعد سبق لیتے ہوئے کانگریس نے لیڈروں کو حکم دیا کہ وہ تنازعہ کو جلد از جلد حل کریں تاکہ مہاراشٹر میں غلطی نہ ہو۔ اس کے بعد ماویہ میں کوآرڈینیشن کی ذمہ داری بالاصاحب تھوراٹ کو دی گئی۔ بالا صاحب تھوراٹ نے آج شرد پوار سے ملاقات کی اور پھر ادھو ٹھاکرے سے ملنے پہنچے۔ مہا ویکاس اگھاڑی دوپہر سے سیٹ ایلوکیشن پر میٹنگ کر رہی ہیں۔ یہ سمجھا جاتا ہے کہ جگہ مختص کرنے کا تنازعہ حل ہو گیا ہے۔ 2019 کے بعد ریاست میں سیاست بدل گئی۔ گزشتہ 2019 کے انتخابات میں لوگوں نے شیوسینا-بی جے پی اتحاد کو ووٹ دیا۔ لیکن یہ دونوں پارٹیاں وزیر اعلیٰ کے عہدے پر متفق نہیں ہوئیں۔ اس کے بعد ادھو ٹھاکرے کانگریس-نیشنلسٹ اتحاد کے ساتھ گئے اور ریاست میں مہاوکاس اگھاڑی کی حکومت لے آئے۔ ڈھائی سال بعد ایک بار پھر سیاسی زلزلہ آیا۔ اس میں شیوسینا-نیشنلسٹ پارٹیاں تقسیم ہوگئیں۔ ایکناتھ شندے اور اجیت پوار کے کردار کی وجہ سے شیوسینا-قوم پرستوں کے 2 دھڑے بن چکے ہیں۔ ایک گروپ بی جے پی کے ساتھ عظیم اتحاد میں ہے اور دوسرا کانگریس کے ساتھ عظیم ترقیاتی اتحاد میں ہے۔ اس سال کی لڑائی مہاوتی بمقابلہ مہاوکاس اگھاڑی جیسی ہوگی۔ 4 ماہ قبل ہوئے لوک سبھا انتخابات میں مہا وکاس اگھاڑی کو ریاست میں اچھی کامیابی ملی تھی۔ مشن 45 کا خواب دیکھنے والے گرینڈ الائنس کو ریاست میں صرف 17 سیٹوں پر اکتفا کرنا پڑا۔ اس الیکشن میں کانگریس نے مہاویکاس اگھاڑی میں سب سے زیادہ 13 سیٹیں حاصل کیں، اس کے بعد ادھو ٹھاکرے کی شیوسینا کو 9 سیٹیں اور شرد پوار کی این سی پی نے 8 سیٹیں حاصل کیں۔ اب مہاوکاس اگھاڑی اسمبلی انتخابات میں مہا اتحاد کے خلاف میدان میں اتری ہے۔ اس لیے 23 نومبر کو نتائج کا فیصلہ وقت کرے گا کہ کون جیتے گا۔

چین نے 'پٹرولنگ سمجھوتہ' کو دکھائی ہری جھنڈی

سرحدی تنازعہ کے حل کا راستہ ہموار

نئی دہلی: سال 2022 سے مشرقی لداخ میں ہندوستان اور چین کے درمیان چل رہا سرحدی تنازعہ اب ختم ہوتا دکھائی دے رہا ہے۔ برکس سمٹ سے پہلے چین نے 'پٹرولنگ سمجھوتے' کو ہری جھنڈی دکھا دی ہے۔ چین نے منگل کو اس بات کی تصدیق کی کہ وہ مشرقی لداخ میں دونوں ملکوں کے افواج کے درمیان جاری تعطل کو ختم کرنے کے لئے ہندوستان کے ساتھ سمجھوتے پر پہنچ گیا ہے۔ خبر رساں ایجنسی 'پی ٹی ا?ئی' سے ملی جانکاری کے مطابق چینی وزارت خارجہ کے ترجمان لن جیان نے ایک میڈیا بریفنگ میں کہا کہ ''حال ہی میں چین-ہندوستان سرحد سے متعلق مسائل پر سفارتی اور فوجی تعلقات کے ذریعہ کئی دور کی بات چیت ہو چکی ہے۔'' اپنی بات کو جاری رکھتے ہوئے وزارت خارجہ کے ترجمان نے مزید کہا کہ ''اب دونوں فریق ان متعلقہ معاملات میں ایک قرارداد پر پہنچ گئے ہیں، جن کے بارے میں چین بڑھ چڑھ کر بات کرتا ہے۔'' وہ یہ بھی کہتے ہیں کہ ''ا?گے چل کر چین ان قراردادوں کو نافذ کرنے کے لئے ہندوستان کے ساتھ کام کرے گا۔'' حالانکہ چین نے اس معاملہ پر زیادہ جانکاری دینے سے انکار کر دیا ہے۔ دونوں ملکوں کے درمیان ہوئے سمجھوتے سے متعلق سی او اے ایس جنرل اپیندر دویدی نے جانکاری دی۔ انہوں نے کہا کہ ''ہم اپریل 2020 کی حالت پر واپس جانا چاہتے ہیں۔ اس کے بعد ہم ایل اے سی کے حالات، ڈی-ایسکلیشن اور جنرل مینجمنٹ پر غور کریں گے۔ اپریل 2020 سے ہمارا یہی موقف رہا ہے۔'' اپیندر دویدی نے اپنی بات کو جاری رکھتے ہوئے ا?گے کہا کہ ''ابھی تک ہم یقین بحال کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ یہ تب ہوگا جب ہم ایک دوسرے کو دیکھ پائیں گے اور ہم ایک دوسرے کو یہ سمجھانے اور یقین دلانے کے قابل ہو جائیں گے کہ ہم بنائے گئے بفرزون میں دخل اندازی نہیں کر رہے ہیں۔''

شمالی ہند میں ہلکی ٹھنڈ کی دستک

جنوبی ہند کی ریاستوں میں بارش کا سلسلہ جاری

نئی دہلی: شمالی ہند کی کئی ریاستوں میں صبح اور شام کے وقت ہلکی ٹھنڈ محسوس ہونے لگی ہے۔ وہیں جنوبی ہند کی کئی ریاستوں میں بارش کا دور اب تک نہیں رکا ہے۔ ا?ج تمل ناڈو، کیرل اور کرناٹک کے کچھ حصوں میں بارش کو لے کر الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ بہار میں بھی بدھ سے کچھ علاقوں میں بارش ہونے کا امکان ظاہر کیا جا رہا ہے ساتھ ہی اس دوران تیز ہوائیں بھی چلنے کے ا?ثار ہیں جس سے ٹھنڈ میں مزید اضافہ ہو سکتا ہے۔ ملک کی اقتصادی راجدھانی کے طور پر مشہور مہاراشٹر کی راجدھانی ممبئی میں ا?ج محکمہ موسمیات نے یلو الرٹ جاری کیا ہے۔ اس دوران ہلکی سے درمیانی سطح کی بارش اور تیز ہوائیں چلنے کا امکان ہے۔ وہیں دہلی میں ا?سمان صاف رہنے والا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق ا?ج یہاں کا زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 35 ڈگری اور کم سے کم درجہ حرارت 20 ڈگری رہنے کے ا?ثار ہیں۔ راجستھان کے کچھ حصوں میں بارش ہو سکتی ہے۔ اس دوران تیز ہوائیں چل سکتی ہیں جس سے ٹھنڈ میں اضافہ ہو سکتا ہے۔ بہار کے کئی ضلعوں میں بارش کے ا?ثار ہیں۔ 23 اکتوبر کو خلیج بنگال میں ایک طوفان بننے کا خدشہ ہے جس کی وجہ سے بہار کے موسم میں تبدیلی کے ساتھ ٹھنڈ بھی بڑھ سکتی ہے۔ 24 اکتوبر کو پٹنہ سمیت سبھی اضلاع میں 30 سے 40 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہوا چلنے کے ساتھ کچھ مقامات پر بادل گرجنے، بجلی گرنے کے امکان کے پیش نظر محکمہ موسمیات نے الرٹ جاری کر دیا ہے۔ اتر پردیش کی بات کی جائے تو محکمہ نے 22 اکتوبر کو مغربی اور مشرقی دونوں حصوں میں موسم خشک رہنے کا امکان ظاہر کیا ہے۔ 23 اکتوبر کو بھی یہاں موسم صاف رہے گا اور 24 اکتوبر سے موسم بدلنے کا قیاس لگایا جا رہا ہے۔ اس دن مشرقی یوپی میں کہیں کہیں پر گرج اور چمک کے ساتھ بارش ہو سکتی ہے۔

کرکٹ میں دھوم مچانے والے سرفراز خان باپ بن گئے

ممبئی: ڈومیسٹک کرکٹ میں دھوم مچانے کے بعد ہندوستانی ٹیم میں اپنی شاندار کارکردگی سے سب کے دل جیتنے والے سرفراز خان کے گھر میں خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ 21 اکتوبر 2024 کی رات سرفراز خان کی اہلیہ رومانہ ظہور نے بیٹے کو جنم دیا۔ سرفراز خان نے والد بننے کی خوشی انسٹاگرام اسٹوری کے ذریعے مداحوں سے شیئر کی۔ اگرچہ سرفراز خان کو اپنی زندگی میں کافی جدوجہد کا سامنا کرنا پڑا لیکن انہوں نے کبھی ہمت نہیں ہاری۔ سرفراز خان کے والد نوشاد خان نے ہر مشکل میں ان کا ساتھ دیا۔ باپ بننے کے بعد سرفراز خان ا?ج 22 اکتوبر کو اپنی سالگرہ منا رہے ہیں۔ مداحوں کی جانب سے سرفراز کو ان کی سالگرہ پر والد بننے پر دہری مبارکباد دی جا رہی ہے۔ سرفراز خان 22 اکتوبر 1997 کو ممبئی میں پیدا ہوئے۔ سرفراز خان کو بچپن سے ہی کرکٹ میں دلچسپی تھی اور وہ رانجی ٹرافی کھیلا کرتے تھے۔ 2015 میں ا?ر سی بی نے انہیں اپنے کیمپ میں شامل کیا۔ سرفراز نے 15 فروری کو راجکوٹ گراو?نڈ میں ڈیبیو کیا اور ایک خاص سنگ میل بھی حاصل کیا۔ اپنے پہلے ٹسٹ میچ میں ہی انہوں نے پہلی اننگز میں 62 رنز بنائے لیکن بدقسمتی سے وہ رن ا?و?ٹ ہو گئے۔ اس کے بعد انہوں نے دوسری اننگز میں 68 رنز کی ناقابل شکست اننگز کھیلی۔ سرفراز کے کرکٹ کیریر میں انہوں نے ٹیم انڈیا کیلئے چار ٹسٹ میچ کھیلے ہیں جس میں انہوں نے 58 کی اوسط سے 350 رنز بنائے ہیں جس میں ان کا سب سے زیادہ اسکور 150 ہے اور اس دوران انہوں نے 3 نصف سنچریاں اور ایک سنچری بھی اسکور کی ہے۔

سابق ایم ایل اے سندیپ نائیک این سی پی-ایس پی میں شامل

بیلاپور: ایک بڑی سیاسی پیش رفت میں سابق ایم ایل اے سندیپ نائیک نے آج شرد پوار کی قیادت والی نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (این سی پی) میں شمولیت اختیار کر لی۔ یہ اعلان پارٹی کے ریاستی صدر جینت پاٹل کی موجودگی میں بیلاپور نوی ممبئی میں منعقدہ ایک بڑے عوامی جلسے میں ہوا، جس سے مقامی سیاسی منظرنامے میں اہم تبدیلی کی نشاندہی ہوئی۔ جلسے سے خطاب کرتے ہوئے جینت پاٹل نے نائیک کی این سی پی میں شمولیت پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پہلے جب میں نوی ممبئی آتا تھا تو کچھ کمی محسوس ہوتی تھی، لیکن آج وہ کمی پوری ہوگئی ہے۔ انہوں نے نائیک کے فیصلے کی تعریف کی اور انہیں پارٹی کے لیے اہم قرار دیا۔ سندیپ نائیک جو سینئر بی جے پی لیڈر گنیش نائیک کے بیٹے ہیں، نے کہا کہ میں نے ماضی میں بہت بے عزتی برداشت کی لیکن اب مزید برداشت نہیں کروں گا۔ ان کی این سی پی (شرد چندر پوار) میں شمولیت نے مقامی سیاسی حلقوں میں ہلچل مچا دی ہے کیونکہ ان کی جڑیں علاقے کی سیاست میں گہری ہیں۔ اس موقع پر جینت پاٹل نے کئی حل طلب مسائل پر بھی روشنی ڈالی، جنہیں سندیپ نائیک کی قیادت میں این سی پی (شرد چندر پوار) حل کرنے کا عزم رکھتی ہے، بشمول نامکمل 12.5 فیصد زمین کی تقسیم، التوا کے شکار چھوپڑوں کی بازآبادکاری اور سیڈکو کے پاس موجود عمارتوں کی ملکیت کے حقوق۔ انہوں نے کہا کہ یہ مسائل بہت دیر سے نظرانداز کیے جا رہے ہیں اور اب وقت آ گیا ہے کہ فیصلہ کن اقدامات کیے جائیں۔ اس کے ساتھ ہی اس پورے علاقے میں ترقی کے ایک نئے دور کا آغاز کرنے کا اعلان کیا۔ نائیک کی این سی پی میں شمولیت کے بعد، پارٹی نے ودھان سبھا انتخابات سے قبل نوی ممبئی میں اپنی موجودگی کو مزید مستحکم کر لیا ہے۔

نانڈیڑ کے طلباء کیلئے خوشخبری

نانڈیڑ میں پہلی بار انڈیا کی نمبر ون کامرس کلاسز جے۔ کے۔ شاہ کلاسز شروع ہونے جا رہی ہے۔ اس کلاس میں کامرس کے سبھی کورسز سکھائے جائیں گے۔ جس میں سی اے فاؤنڈیشن، گیارہویں اور بارہویں کامرس سبجیکٹ ابھی شروع ہونے والے ہیں۔ اگے مزید اور بھی بہت سارے کورسز کی کوچنگ شروع کی جائے گی۔

Note: FREE Demo classes of 11th/12th Commerce and CA Foundation from 25th October to 30 Oct 2024 at 3pm. JK Shah Nanded Center, Shri Nagar, Nanded.

Contact for more details: 9766413423 / 9766013868

Website: www.jkshahclasses.com

اطلاع عام

تمام برادران اسلام و بہی خواہان دارالعلوم کربلا نانڈیڑ کو بذریعہ ہذا مطلع کیا جاتا ہے کہ مفتی عبدالمتین امینی سابقہ استاذ دارالعلوم کربلا روڈ اب دارالعلوم کربلا روڈ میں برسر خدمات نہیں ہے اس لیے آپ تمام سے التماس ہے کہ دارالعلوم کربلا روڈ نانڈیڑ سے متعلق مفتی عبدالمتین امینی سے کسی بھی قسم کا مالی معاملہ نہ کرے ان کے بجائے مفتی محمد طالب العمودی قاسمی نائب صدر مدرس دارالعلوم کربلا روڈ (موبائل نمبر 9960786103)، اس کام کو انجام دیں گے آپ تمام سے تعاون کی درخواست ہے۔

منجانب انتظامی کمیٹی جامعہ اسلامیہ دارالعلوم نانڈیڑ کربلا روڈ

Ayesha Tours
عائشہ عمرہ ٹور کی بہترین پیشکش
Hajj & Umrah Packages
کہ نہ ہو ویزے کی دیر چھوٹی بہن کو لیکر گاڑی ہے تیار کھڑی ٹوٹا تھا کے ساتھ ٹور آپریٹر کی موجود
Badar Free — Umrah From Taif — Taif Free — Dhu Al-Hulaifah — 6 Umrah From Ayesha Tours — Sulay Hudaibiyah — Masjid Ayesha — Masjid Al Jorana — Miqat Yalamlam — Wadi-e-Jin Free
◄ ڈائریکٹ فلائٹ سے روانگی اور واپسی۔
◄ حرم سے ہوٹل کا فاصلہ صرف ۵۰۰ میٹر پر۔
◄ مدینہ میں ہوٹل کا فاصلہ صرف ۲۰۰ میٹر پر۔
◄ عائشہ ٹورس کی جانب سے ۶ عمرہ تجربے کار گائڈ کے ساتھ کرائے جائینگے۔
◄ مکہ اور مدینہ میں مقدس مقامات کی زیارتیں۔
◄ طائف، جنگ بدر، وادی جن، بیئر روحہ، بیئر شفاء
◄ جبل ملائکہ، بنغرض کی زیارت ٹور کی جانب
◄ ٹور کی جانب سے ۵ لیٹر زم زم مفت۔
السعودية SAUDIA
روانگی 26-10-2024 — واپسی 15-11-2024 — 1,05,000 (Saudi Airlines)
Diwali Package
روانگی 31-10-2024 — واپسی 15-11-2024 — 95,000* (Saudi Airlines)
Akasa Air
Ayesha Tours Haj & Umrah Packages
HEAD OFFICE : C/o. Hotel Preetam Lodging, Near Railway Station Close To Entery Gate, Aurangabad. 431001
Tel.: (0240) 2242555, Email.: aayeshatours2017@gmail.com
Website : www.aayeshatours.com , Youtube : @ayeshatours3513
Facebook : Ayesha Tours Instagram : ayesha_tours_official
Sayyad Azhar
9822725003, 9822725082

عبدالماجد 9545332211
عبدالرحمٰن 8999942523
BIS 916 Hallmark
زینت جیولرس
ہمارے یہاں ہال مارک اور (916) کے زیورات ماہر کاریگر کی نگرانی میں تیار ہوتے ہیں اور سونے کے عربی وترکی ڈیزائن کے عمدہ اور خوبصورت زیورات تیار اور آرڈر پر بھی ملتے ہیں۔
پہناوا ڈریسیس کے سامنے، سری نگر، نانڈیڑ۔

سونے چاندی کے زیورات کی خریدی کا شہر کا بھروسے مند نام
کلثوم جویلرس
صرافہ بازار، نانڈیڑ
KULSUM JEWELLERS
Mob: 9860871766 پروپرائٹر: محمد انیس

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MJ
MUSKAN JEWELLERS
مسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، نانڈیڑ۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار نانڈیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ نانڈیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد تقی *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed, published and owned by Mohammad Taqui. Printed at Aleena Printers, Ismail Market, Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229, Badi Dargah, Gadipura, Nanded-431604. Editor: Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market, Chowk Bazaar Nanded

کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف نانڈیڑ کی عدالت میں ہوگی۔